SAT.10.Aug.2024
VOLUME:19 NO: 203
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

جشن 30 سالہ ورقِ تازہ
Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

# ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ 10/ اگست 2024
جلد:19 شمار 203
4/صفر المظفر 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

کنگن جویلرس
الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

## اگر وقف ترمیمی بل پاس ہوا تو احتجاج یقینی: میر واعظ

سرینگر: حریت چیرمین میر واعظ مولوی محمد عمر فاروق نے حکومت ہند کی جانب سے پارلیمنٹ میں ترمیمی وقف بل 2024 کے لانے کے عمل کو مسلمانان ہند کے ساتھ ساتھ مسلم اکثریتی ریاست جموں وکشمیر کے عوام کیلئے بھی ہر لحاظ سے پریشان کن قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اب اس بل کو باضابط قانونی شکل دینے کیلئے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے حوالے کیا اور اگر ضرورت پڑی تو اس حساس معاملے پر ہم جلد ہی متحدہ مجلس علما کا اجلاس طلب کر کے اپنا لائحہ عمل طے کریں گے۔ مرکزی جامع سرینگر میں نماز جمعہ سے قبل عوامی اجتماع سے خطاب کے دوران میر واعظ نے کہا کہ اس ترمیمی وقف بل میں کئی متنازعہ دفعات تجویز کی گئی ہیں جس کے تحت اب غیر مسلم بھی وقف بورڈ کا حصہ ہو سکتے ہیں اور کسی غیر مسلم کو بھی وقف بورڈ کا چیف ایگزیکٹو آفیسر بنایا جا سکتا ہے جبکہ موجودہ وقف ایکٹ میں کسی کو وقف کا ذمہ دار بنانے کیلئے کم از کم پانچ سال کیلئے مسلمان ہونا ضروری ہے۔ میر واعظ نے کہا ہماری بیشتر مساجد، درگاہیں، خانقاہیں اور امام باڑے وقف بورڈ کے تحت آتے ہیں اور بہت سی وقف مساجد سینکڑوں سال پرانی ہیں اور کچھ کے پاس اس کو ثابت کرنے کیلئے ضروری دستاویزات بھی نہیں ہیں تو کیا ان سب کو سرکاری املاک تصور کیا جائیگا؟۔ دراصل حکومت اس طرح کے قوانین سے وقف کے بنیادی مقاصد کو ہی ختم کرنا چاہتی ہے۔ میر واعظ نے کہا کہ وقف اراضی کی حتمی حیثیت کے حوالے سے اس بل میں ضلع کلیکٹر یعنی ڈی سی کو اختیارات حاصل ہونگے اور وہی اس بات کا مجاز ہوگا کہ یہ زمین سرکاری ہے یا وقف جائیداد ہے۔ اصل میں بدقسمتی سے اس طرح کے قوانین سے حکومت کا ایجنڈا مسلمانوں کو کمزور کرنا، طاقت سے محروم کرنا اور انہیں اپنے انتخابی مقاصد کیلئے پولرائزنگ ایجنٹ کے طور پر استعمال کرنا ہے۔ میر واعظ نے کہا کہ بحیثیت مسلمان ہمیں حکومت ہندوستان کی جانب سے کئے جا رہے اقدامات سے چوکنا رہنے کے ساتھ ساتھ اپنے قومی اور ملی مفادات کو ہر ممکن تحفظ فراہم کرنے کیلئے حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے اور اگر حکومت ہندوستان ان امتیازی قوانین کو پاس کرتی ہے تو جموں وکشمیر کے مسلمان اس کے خلاف احتجاج کریں گے۔

### ہریانہ کے اسکولوں میں اب بچوں کو 'گڈ مارننگ' کی جگہ 'جئے ہند' کہنا ہوگا، حکومت نے جاری کیا نوٹیفکیشن

گڑگاؤں: ہریانہ کی بی جے پی حکومت نے ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے سبھی طلبا کو اسکول میں 'گڈ مارننگ' کی جگہ 'جئے ہند' کہنے کا حکم صادر کیا ہے۔ رواں سال 77ویں یوم آزادی کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہریانہ حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے اور اس سلسلے میں نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ 15 اگست سے طلبا میں قومی اتحاد اور حب الوطنی کا جذبہ بڑھانے کے مقصد سے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ ہریانہ حکومت کے محکمہ تعلیم کے ذریعہ جاری 2 صفحات کے اس نوٹیفکیشن میں تذکرہ کیا گیا ہے کہ آخر کس بنیاد پر بچوں کے لیے 'جئے ہند' بولنا لازمی کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی اس سرکاری نوٹیفکیشن میں 'جئے ہند' کی اہمیت کو بھی واضح کیا گیا ہے۔ اسکولوں کے لیے جاری حکم میں کہا گیا ہے کہ آنے والے 15 اگست کو ترنگا پرچم لہرانے سے پہلے یہ کام اسکولوں میں شروع ہوگا۔ بچوں میں حب الوطنی اور نیشنلزم کو فروغ دینے کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ محکمہ نے نوٹیفکیشن میں لکھا ہے کہ 'جئے ہند' کا نعرہ سبھاش چندر بوس نے اس وقت دیا تھا جب انھوں نے آزاد ہند فوج قائم کیا تھا۔ اس لیے ہمارے بچوں کے ذہن میں بھی ان لوگوں کے تئیں ایک احترام کا جذبہ پیدا ہوگا جنھوں نے ملک کے لیے اپنی جان کی قربانی دی۔

## دہلی میں داعش کا انتہائی مطلوب دہشت گرد رضوان علی گرفتار

نئی دہلی: دہلی پولیس اسپیشل سیل نے جمعہ کے دن "انتہائی مطلوب" اسلام اسٹیٹ/ داعش کے کارندہ رضوان علی کو قومی دارالحکومت میں یوم آزادی تقاریب سے چند دن قبل گرفتار کر لیا۔ این آئی اے نے رضوان علی کے خلاف وارنٹ جاری کیا تھا اور 3 لاکھ روپے انعام کا اعلان کیا تھا۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ اسے انٹیلیجنس جانکاری ملنے پر جمعرات کی رات گرفتار کیا گیا۔ اطلاع ملی تھی کہ رضوان علی رات 11 بجے کے آس پاس تغلق آباد علاقہ کے بائیوڈائیورسٹی پارک آنے والا ہے۔ اسپیشل سیل نے جال بچھا کر اسے پکڑ کر لیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس کے قبضہ سے .30 بور اسٹار پستول اور 3 کارآمد کارتوس برآمد ہوئے۔ دو موبائل فون بھی ضبط کئے گئے۔ حکام اُس کے موبائل فون کے ڈاٹا کا تجزیہ کر رہے ہیں، تاکہ اس کی سرگرمیوں اور اس کے ساتھیوں کا پتہ چلے۔ قومی دارالحکومت کے دریا گنج کے رہنے والے رضوان علی نے مبینہ طور پر دہلی اور ممبئی میں کئی ہائی پروفائیل ٹارگٹس کی ریکی کی تھی۔ وہ اسلامک اسٹیٹ کے پونے ماڈیول سے جڑا تھا۔ اسلامک اسٹیٹ خاص طور پر پونے ماڈیول سے وابستگی نے اسے انتہائی مطلوب بنا دیا تھا۔ رضوان علی کی گرفتاری کے بعد دہلی پولیس نے سارے شہر میں سکیوریٹی اقدامات بڑھا دئے۔

## عاپ لیڈر منیش سسودیا 17 ماہ بعد جیل سے رہا

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعہ کو سابق ڈپٹی چیف منسٹر دہلی منیش سسودیا کو ضمانت دے دی۔ وہ دہلی شراب پالیسی کیس میں 17 ماہ سے تہاڑ جیل میں بند تھے۔ منیش سسودیا شراب گھوٹالہ میں 17 ماہ جیل میں گزارنے کے بعد آج شام جیل سے باہر آگئے۔ 17 ماہ بعد جیل سے رہا ہونے کے بعد منیش سسودیا نے کہا، آئین بے قصور لوگوں کو بچائے گا، کیجریوال بھی باہر آئیں گے": دہلی شراب پالیسی گھوٹالہ سے متعلق سی بی آئی اور ای ڈی دونوں معاملات میں سسودیا کو راحت ملی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق جیل سے باہر آنے کے بعد سسودیا سب سے پہلے سی ایم اروند کیجریوال کے گھر جائیں گے اور پھر اپنے افراد خاندان سے ملاقات کریں گے۔ کیجریوال بھی اس معاملے میں تہاڑ جیل میں بند ہیں۔ منیش سسودیا کو 3 شرائط پر ضمانت دی گئی ہے۔ پہلے- انہیں 10 لاکھ روپے کے 2 ضمانتی مچلکے ادا کرنے ہوں گے۔ دوسرا- اپنا پاسپورٹ جمع کرانا ہوگا۔ سسودیا اس مدت کے دوران کیس کے شواہد اور گواہوں پر اثر انداز ہونے کی کوشش نہیں کریں گے۔ تیسرا- انہیں ہر پیر اور جمعرات کو قریبی پولیس اسٹیشن میں حاضر ہونا پڑے گا۔ سسودیا پر شراب کا لائسنس لینے والوں کو فائدہ پہنچانے کا الزام ہے۔ اس سے سرکاری خزانے کو نقصان پہنچا، ان پر شراب کی دکانوں کے مالکان کو 144.36 کروڑ روپے کی چھوٹ دینے کا الزام ہے۔ ان پر یہ بھی الزام ہے کہ اس کیس کے ثبوت کو چھپانے کے لیے انہوں نے ایکسائز ڈیپارٹمنٹ کے وزیر ہونے کے ناطے 14 فون اور 43 سم کارڈز بدلے جس سے کچھ لوگوں کو فائدہ ہوا۔ منیش سسودیا کو ضمانت دیتے ہوئے سپریم کورٹ نے کہا،"اب وقت آ گیا ہے کہ عدالتوں کو سمجھنا چاہیے کہ ضمانت دینا ایک اصول ہے اور جیل ایک استثنا ہے۔" سپریم کورٹ نے کہا،" نچلی عدالت نے اپنے حکم میں کہا تھا کہ منیش سسودیا کی درخواستوں کی وجہ سے مقدمہ کی سماعت شروع ہونے میں تاخیر ہوئی، یہ درست نہیں ہے۔ اس معاملے میں ای ڈی نے 8 چارج شیٹ بھی داخل کیں اور جب جولائی میں تحقیقات مکمل ہوئیں تو ہائی کورٹ اور نچلی عدالت نے ان حقائق کو کیوں نظرانداز کیا؟

### لوک سبھا میں بھارت چھوڑو تحریک کے انقلابیوں کو خراج عقیدت

نئی دہلی: لوک سبھا نے آج بھارت چھوڑو تحریک کی یاد میں انقلابیوں کی قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے ان کے تئیں اپنے احترام کا اظہار کیا۔ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی ارکان کو یہ اطلاع دی اور جنگجوؤں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے احترام میں خاموشی اختیار کی۔

## وقف ترمیمی بل 2024: جے پی سی میں 31 اراکین ہوں گے
## عمران مسعود اور اویسی سمیت اپوزیشن کے کئی لیڈران شامل

نئی دہلی: 9/ اگست: حکومت کے ذریعہ لوک سبھا میں پیش کیے گئے 'وقف (ترمیمی) بل 2024' پر تفصیل سے تبادلہ خیال کرنے کے لیے بننے والی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) میں لوک سبھا سے برسر اقتدار طبقہ اور حزب اختلاف کی مختلف سیاسی پارٹیوں کے 21 اراکین پارلیمنٹ شامل ہوں گے۔ اس جے پی سی میں راجیہ سبھا سے بھی مختلف سیاسی پارٹیوں کے 10 اراکین پارلیمنٹ کو شامل کیا جائے گا۔ مرکزی وزیر برائے اقلیتی و پارلیمانی امور کرن رجیجو نے جمعہ کے روز لوک سبھا میں شامل کیے جانے والے 21 اراکین پارلیمنٹ کے نام کی تجویز ایوان میں پیش کرتے ہوئے بتایا کہ وہ 'وقف (ترمیمی) بل 2024' کو ایک جوائنٹ کمیٹی آف دی ہاؤس کو ریفر کرنے کی تجویز رکھتے ہیں۔ اس میں لوک سبھا سے جگدمبیکا پال، نشیکانت دوبے، تیجسوی سوریہ، اپراجیتا سارنگی، سنجے جیسوال، دلیپ سیکیا، ابھجیت گنگوپادھیائے، ڈی کے ارونا، گورو گگوئی، عمران مسعود، محمد جاوید، مولانا محب اللہ، کلیان بنرجی، اے راجہ، لاوو شری کرشن دیورائلو، دلیشور کامت، اروند ساونت، ایم سریش، گوپی ناتھ، نریش گنپت مہسکے، ارون بھارتی اور اسدالدین اویسی سمیت لوک سبھا سے مجموعی طور پر 21 اراکین اور راجیہ سبھا سے 10 اراکین شامل ہیں۔ راجیہ سبھا سے اس جے پی سی میں کون سے نام شامل ہوں گے، اس سلسلے میں فی الحال کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ حالانکہ راجیہ سبھا سے 10 اراکین پارلیمنٹ کا نام مانگے جانے سے متعلق تجویز لوک سبھا میں رکھ دی گئی ہے۔ کرن رجیجو نے جے پی سی اراکین کے نام کے ساتھ ہی یہ بھی تجویز لوک سبھا میں رکھی کہ یہ کمیٹی بل پر غور کرنے کے بعد اگلے پارلیمانی اجلاس کے پہلے ہفتہ کے آخری دن اپنی رپورٹ جمع کر دے۔ لوک سبھا نے صوتی ووٹوں سے اس تجویز کو منظوری دے دی۔

لوک سبھا کے مانسون سیشن سے واک آؤٹ کرنے کے بعد ایس پی کی ایم پی جیہ بچن میڈیا سے بات کرتے ہوئے۔ تصویر میں سونیا گاندھی اور دیگر اپوزیشن قائدین بھی موجود۔

### غیر قانونی ایجنٹوں کے خلاف کارروائی جاری: جے شنکر

نئی دہلی: حکومت نے کہا ہیکہ غیر قانونی ایجنٹ لوگوں کو بیرون ملک بھیج رہے ہیں اور حکومت کو اس کا علم ہے، اس لیے اس سلسلے میں کارروائی کی جارہی ہے اور مجرموں کو سخت سزا دی جائے گی۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے آج لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ ان ایجنٹوں کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے جو غیر قانونی طور پر پیسہ بیرون ملک بھیجنے کا کام کررہے ہیں اور ان کی فہرست حکومت کے پاس ہے۔ سی بی آئی کیس کی تحقیقات کررہی ہے۔ غیر قانونی طور پر نوجوانوں کو بیرون ملک بھیجے جانے کے معاملے پر حکومت سنجیدگی سے کام کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ایک ایپ بھی بنایا ہے جس میں اتھارائزڈ ایجنٹس کے بارے میں اطلاعات فراہم کی گئی ہیں تاہم لوگوں کو غیر قانونی طور پر بیرون ملک بھیجنے کی شکایات موصول ہورہی ہیں اور ان کے حوالے سے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ ایک نوجوان کی ہلاکت کی اطلاع ہے جو غیر قانونی طور پر روس گیا تھا۔ ان معاملات میں کچھ مزید معلومات ہیں اور کارروائی کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی طور پر روس بھیجے گئے نوجوانوں کو واپس لانے کیلئے بات چیت چل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی اسمگلنگ کئی معاملات پائے گئے ہیں اور سب سے زیادہ تعداد آندھرا پردیش سے ہے۔ اس طرح کی شکایات دیگر ریاستوں سے بھی موصول ہوئی ہیں اور یہ قومی مفاد کا معاملہ ہے، اس لیے حکومت اس سمت میں سنجیدگی سے کارروائی کررہی ہے۔

### حکومت مریضوں کی ذات کی تفصیلات نہیں رکھتی

نئی دہلی: حکومت نے آج لوک سبھا میں واضح کیا کہ وہ مختلف صحت اسکیموں کے تحت مریضوں کو علاج کی سہولیات فراہم کرتی ہے اور اس کے پاس ان کی ذاتوں کی تفصیلات نہیں ہوتیں۔ صحت اور خاندانی بہبود کی وزیر مملکت انوپریہ پٹیل نے لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت کے پاس آیوشمان بھارت اور دیگر اسکیموں کے تحت تمام مستفیدین کا ڈیٹا موجود ہے۔

## شادی کی رات دولہا دلہن کی موت ایک معمہ

بنگلورو: سات جنم تک ایک دوسرے کا ساتھ نبھانے کے وعدے کرتے ہوئے پھیرے لینے والے دولہا دلہن کی شادی کے کچھ گھنٹوں بعد ہی موت ہوگئی۔ وہ ایک دوسرے سے جھگڑ پڑے اور یہ واردات پیش آئی۔ تفصیلات کے مطابق ریاست کرناٹک کولار گولڈ فیلڈسٹی میں واقع چمبرآ سناہلی سے تعلق رکھنے والے 26 سالہ نوین اور لکھیتا ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے اور گھر والوں کی رضامندی سے انہوں نے 7 اگست کو مقامی کلیان منڈپ میں شادی کر لی۔ شادی کے بعد وہ خوش تھے لیکن اچانک کیا ہوا پتہ نہیں شادی کے رات نوین اور اس کی بیوی کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ نوین نے لکھیتا پر خنجر سے حملہ کر دیا اس کی چیخ و پکار سن کر جب اس کے رشتہ دار کمرے میں داخل ہوئے تو انہوں نے دیکھا کہ دلہن کی نعش خون میں لت پت پڑی ہوئی ہے اور نوین بھی زخمی ہے۔ اسے علاج کیلئے ہاسپٹل میں شریک کیا گیا جہاں جمعرات کی شام اس کی موت ہوگئی۔ فوری یہ پتہ نہیں چل سکا کہ دلہن کے قتل کے بعد دولہا نے اسی خنجر سے خود کو زخمی کر کے خودکشی کر لی یا پھر ان دونوں نے ایک دوسرے پر قاتلانہ حملہ کیا جس کے نتیجہ میں ان کی موت ہوگئی۔

## متھرا شاہی عیدگاہ تنازعہ: الٰہ آباد ہائی کورٹ کے حکم سے ناراض مسلم فریق پہنچا سپریم کورٹ، عرضی داخل

الٰہ آباد: 9/ اگست (ایجنسیز) متھرا شاہی عیدگاہ اور کرشن جنم بھومی تنازعہ سے متعلق گزشتہ دنوں الٰہ آباد ہائی کورٹ نے جو فیصلہ دیا تھا، اس سے ناراض مسلم فریق نے سپریم کورٹ کا رخ کر لیا ہے۔ یکم اگست کو ہائی کورٹ کے ذریعہ سنائے گئے اس حکم کے خلاف مسلم فریق نے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کر دی ہے جس میں ملکیت سے متعلق ہندو فریق کے داخل سول سوٹس (دیوانی مقدمات) کو سماعت کے لائق مانتے ہوئے مسلم فریق کی عرضیوں کو خارج کر دیا تھا۔ مسلم فریق نے الٰہ آباد ہائی کورٹ کے اس فیصلہ کو قبول کرنے سے منع کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں خصوصی اجازت کی عرضی داخل کی ہے۔ دوسری طرف سپریم کورٹ نے شاہی عیدگاہ مسجد-شری کرشن جنم بھومی کے کمشنر سروے پر بھی فی الحال عبوری روک کو مزید آگے بڑھا دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ اس معاملے کا مطالعہ کرنے کے بعد ہی وہ سماعت کریں گے۔ پہلے بھی مسلم فریق نے سپریم کورٹ میں اس تنازعہ کو لے کر عرضی داخل کی تھی جس کے بعد عدالت نے سماعت ملتوی کر دی تھی۔ عدالت نے کہا کہ اس معاملے کی سماعت 18 نومبر کو ہوگی جس میں دونوں فریقین کی دلیلوں کو سنا جائے گا۔ واضح رہے کہ متھرا شاہی عیدگاہ اور کرشن جنم بھومی کا تنازعہ 13.37 ایکڑ زمین کو لے کر ہے۔ اس میں تقریباً 11 ایکڑ پر شری کرشن جنم استھان مندر اور 2.37 ایکڑ زمین پر شاہی عیدگاہ مسجد ہے۔ ہندو فریق کا دعویٰ ہے کہ اسی زمین پر شری کرشن جنم استھلی پر بنے قدیم کیشوناتھ مندر کو توڑ کر شاہی عیدگاہ مسجد کو بنایا گیا تھا۔ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ اورنگ زیب نے 70-1669 میں توڑ کر جگہ پر ناجائز طریقے سے قبضہ کیا اور پھر مسجد کی تعمیر ہوئی۔ حالانکہ مسلم فریق کا کہنا ہے کہ تاریخ میں مندر توڑ کر مسجد بنانے کا ثبوت موجود نہیں ہے، محض چیزوں کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جارہا ہے۔

## نیٹ۔ پی جی امتحان ملتوی کرنے کی عرضی مسترد

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے کچھ عملی مشکلات کا حوالہ دیتے ہوئے میڈیکل پوسٹ گریجویٹ کورس میں داخلے کیلئے 11 اگست کو منعقد ہونے والے قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹسٹ (این ای ای ٹی- پی جی) 2024 کو ملتوی کرنے یا دوبارہ شیڈول کرنے کی درخواست کو جمعہ کو مسترد کر دیا۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پارڈی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے وشال سورین اور دیگر کی عرضی پر فریقین کے وکلاء کے دلائل سننے کے بعد کہا کہ انہیں اس سے کچھ دن پہلے امتحان ملتوی کرنے کا حکم نہیں دینا چاہئے۔ سورین اور دیگر کی طرف سے دائر درخواست میں دلیل دی گئی تھی کہ امیدواروں کو ایسے وقت میں امتحانی مراکز الاٹ کیے گئے ہیں جہاں ان کا پہنچنا انتہائی مشکل ہو رہا ہے۔ انہیں اپنے امتحانی مراکز تک پہنچنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ عرضی داخل کرتے وقت کہا گیا تھا کہ امتحانی شہروں کی الاٹیشن 31 جولائی کو کی گئی تھی اور امتحانی مراکز کا اعلان 8 اگست کو کیا جانا تھا۔ اس طرح امیدواروں کو 11 اگست کو ہونے والے امتحان کیلئے متعلقہ مراکز تک پہنچنے کیلئے بہت کم وقت دیا گیا۔ اس کے علاوہ امتحان دو شفٹوں میں لیا جانا ہے۔ یہی نہیں، امیدواروں کو نارملائزیشن اور دیگر فارمولوں کے بارے میں کچھ معلوم نہیں جس کی وجہ سے درخواست گزاروں کو کئی طرح کے خدشات کا سامنا ہے۔

### بنگلہ دیش کی سرحد پر نظر رکھنے کمیٹی کی تشکیل

نئی دہلی: بنگلہ دیش کی صورتحال کے پیش نظر مرکزی وزارت داخلہ نے ہندوستان بنگلہ دیش سرحد پر نظر رکھنے کیلئے بارڈر سکیورٹی فورس کے مشرقی کمان کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل کی صدارت میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا کمیٹی بنگلہ دیش میں اپنے ہم منصب حکام کے ساتھ رابطہ برقرار رکھے گی تا کہ وہاں رہنے والے ہندوستانی شہریوں، ہندوؤں اور دیگر اقلیتی برادریوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ کمیٹی کی سربراہی اے ڈی جی، بارڈر سکیورٹی فورس، ایسٹرن کمانڈ کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کے مستعفی ہونے اور ملک چھوڑنے کے بعد حالات مزید خراب ہوگئے ہیں۔ شر پسندوں نے حسینہ کی عوامی لیگ پارٹی سے جڑے لوگوں اور ہندو اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے مذہبی مقامات میں توڑ پھوڑ کی اور اسے آگ لگا دی۔ اب بنگلہ دیش میں عبوری حکومت قائم ہو چکی ہے۔ واضح رہیکہ بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد گزشتہ ہفتہ کوٹہ معاملہ میں طلبہ کے شدید احتجاج اور تشدد کے بعد ملک چھوڑنے پر مجبور ہوگئی تھیں اور فی الحال وہ ہندوستان میں قیام پذیر ہیں۔

### بنگلہ دیش: یونس حکومت کے وزراء میں قلمدان تقسیم

ڈھاکہ: 9/ اگست (ایجنسیز) بنگلہ دیش میں پیدا بحران سے باہر نکلنے کے لیے نوبل انعام یافتہ محمد یونس کی قیادت میں عبوری حکومت تشکیل دے دی گئی ہے، اور اب وزراء کے درمیان قلمدان کی تقسیم بھی ہوگئی ہے۔ جمعہ کے روز یونس حکومت کی مختلف وزارتوں کی ذمہ داری 8 اگست کو حلف لینے والے وزراء کو سونپی گئی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ محمد یونس نے 27 وزارتیں یا محکمے اپنے پاس رکھے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ریلوے، سڑک اور پل، فوڈ، مینوفیکچرنگ، شہری ہوابازی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، تعلیم، انفارمیشن، کامرس، ثقافت، زراعت، توانائی، سائنس، آبی وسائل جیسے اہم محکمے محمد یونس نے اپنے پاس رکھ لیے ہیں۔ واضح رہے کہ محمد یونس کی قیادت میں 8 اگست یعنی جمعرات کو نئی عبوری کابینہ میں شامل شخصیتوں نے عہدہ اور رازداری کا حلف لیا۔ جمعرات کو محمد یونس کے 16 صلاح کاروں میں سے صرف 13 نے ہی حلف لیا تھا، کیونکہ 3 صلاح کار تقریب میں شامل نہیں ہو پائے تھے۔ موجود صلاح کاروں کو صدر محمد شہاب الدین نے حلف دلایا تھا۔

محمد یونس: محکمہ کابینہ، محکمہ مسلح افواج، وزارت دفاع، وزارت تعلیم، وزارت برائے سڑک ٹرانسپورٹیشن اور پل، وزارت برائے فوڈ، وزارت برائے رہائش وتعمیرات عامہ، وزارت زراعت، وزارت سائنس و ٹیکنالوجی، وزارت ریل، وزارت عوامی نظام، وزارت بجلی، توانائی ومعدنیاتی وسائل، وزارت جہاز رانی، وزارت آبی وسائل، وزارت خواتین واطفال امور، وزارت راحت وڈیزاسٹر مینجمنٹ، وزارت اطلاعات ونشریات، وزارت مہاجر فلاح وغیر ملکی روزگار، وزارت کامرس، وزارت محنت و روزگار، وزارت ثقافتی امور، وزارت شہری ہوابازی وسیاحت، وزارت برائے ملکی سنگرام امور، وزارت ہل ٹریکٹس افیئر، وزارت پرائمری وعوامی تعلیم، وزارت اراضی اور کپڑا و جوٹ وزارت۔

## سپریم کورٹ نے ممبئی کے کالجوں میں
## برقعہ حجاب پر پابندی کے سرکلر پر جزوی طور پر پابندی لگادی، نوٹس جاری

نئی دہلی: 9/ اگست (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے ممبئی کے نجی کالجوں میں حجاب، نقاب، برقع، اسٹال اور ٹوپی پر پابندی کے سرکلر پر اگلی سماعت تک روک لگادی ہے۔ عدالت نے نوٹس جاری کرتے ہوئے تلک کی مثال دی ہے۔ عدالت نے پوچھا کہ کیا کسی کو اس بنیاد پر کالج میں داخلے کی اجازت دینے سے انکار کیا جا سکتا ہے کہ اس نے تلک لگایا ہے۔ عدالت نے کالج انتظامیہ کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا۔ حجاب برقع پر پابندی کے سرکلر پر پابندی لگا دی گئی: دراصل، ممبئی کے این جی آچاریہ اور ڈی کے مراٹھے کالج نے حجاب، نقاب، برقع اسٹال اور ٹوپی پہننے پر پابندی لگا دی ہے۔ اس کے خلاف نو لڑکیوں نے پہلے بامبے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا، لیکن ہائی کورٹ نے اس درخواست کو مسترد کر دیا تھا۔ اب اس معاملے پر سپریم کورٹ نے کہا کہ اسے پوری امید ہے کہ کوئی بھی ان احکامات کا غلط استعمال نہیں کرے گا۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 18 نومبر کو ہوگی۔ عدالت نے پرائیویٹ کالجز میں حجاب، نقاب، برقعہ، اسٹال اور ٹوپی پہننے سے متعلق کالج کے فیصلے پر عبوری روک لگا دی ہے۔ کالج کی جانب سے پیش ہونے والی مادھوی دیوان نے کہا کہ کالج میں اس کمیونٹی کی 441 طالبات ہیں۔ جب لڑکی نقاب وغیرہ پہنتی ہے تو رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ وہاں کپڑے بدلنے کا کمرہ بھی ہے۔ جس پر عدالت نے کہا کہ ہوسکتا ہے آپ ٹھیک کہہ رہے ہوں، وہ جس پس منظر سے آتی ہے اس کو دیکھتے ہوئے ان کے گھر والے کہہ سکتے ہیں کہ پہنو اور جاؤ اور انہیں پہننا ہے، لیکن سب کو مل کر پڑھنا چاہیے۔ جسٹس سنجے کمار نے کہا کہ آپ خواتین کو یہ بتا کر بااختیار کیسے بنا رہے ہیں کہ انہیں کیا پہننا ہے؟ اس معاملے پر جتنا کم کہا جائے اتنا ہی اچھا ہے۔ خواتین کے پاس اختیارات کہاں ہیں؟ آپ اچانک اس حقیقت سے بیدار ہوگئے ہیں کہ اس نے اسے پہن رکھا ہے۔ بدقسمتی کی بات ہے کہ آزادی کے اتنے سالوں بعد یہ سب کہا جا رہا ہے اور آپ کہتے ہیں کہ اس ملک میں مذہب ہے۔ کالج کی جانب سے دلیل پیش کرتے ہوئے مادھوی دیوان نے کہا کہ اس کمیونٹی کی دیگر لڑکیوں کو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ جس پر سپریم کورٹ نے کہا کہ آپ ایسے سرکلر کیوں جاری کر رہے ہیں، سپریم کورٹ نے سرکلر پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ آپ لڑکیوں کے پہننے پر پابندیاں لگا کر کیسے بااختیار بنا رہے ہیں۔ یہ لڑکیوں پر چھوڑ دیا جائے کہ وہ کیا پہننا چاہتی ہیں۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ آزادی کے اتنے سالوں بعد بھی ایسی پابندی کی بات کی جارہی ہے۔ سپریم کورٹ نے سرکلر کے ایک حصے پر پابندی عائد کر دی جس کے مطابق طالبات کے حجاب اور ٹوپی پہننے پر پابندی تھی۔ عدالت نے کچھ طالبات کی جانب سے دائر درخواست پر نوٹس جاری کیا۔ عدالت نے کہا کہ ہمارے اس حکم کا غلط استعمال نہ کیا جائے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ ورق تازہ
حالات حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
10.August 24

# وقف ترمیمی بل 2024: مضمرات وممکنات

**ڈاکٹر نورالسلام ندوی، پٹنہ**

وقف کا مطلب ہے کہ کسی چیز کو اپنی ملکیت سے نکال کر اللہ کی ملکیت میں اس طرح محبوس کر دینا کہ اس کا فائدہ بندوں کو ہو۔ اس کے منافع کو فقرا و مساکین اور دوسرے کارہائے خیر میں صرف کرنا وقف ہے۔ اسلام میں شروع سے لے کر آج تک وقف کا سلسلہ جاری ہے۔ سب سے پہلے حضرت محمد ﷺ نے مسجد قبا کے لئے زمین وقف کی۔ اس کے بعد نبی اکرم ﷺ کے ذریعہ مدینہ میں سات باغوں کو وقف کیا گیا۔ وقف ایک مذہبی اور خیراتی عمل ہے۔ اس کے ذریعہ اسلام نے ایک نہایت ہی طاقتور معاشی و اقتصادی نظام کی بنا ڈالی۔ جس سے فقراء و مساکین، مفلس و محتاج اور بیوہ و یتیم کی کفالت ہوتی ہے اور دوسرے بہت سے مذہبی و دینی امور اور کار خیر انجام پاتے ہیں۔ اس کا مقصد تقرب الی اللہ اور صدقہ جاریہ ہے۔ چنانچہ مسلم معاشرہ میں اموال و جائداد کو وقف کرنے کی روایت چلی آرہی ہے۔ ہندوستان میں بھی مسلمانوں کی آمد کے بعد اوقاف کے قیام کا سلسلہ شروع ہوا۔ بڑی تعداد میں اوقاف قائم ہوئے، جن کی نگرانی حکومت کے مقرر کردہ قاضی کیا کرتے تھے اور ہر مملکت کے اندر اوقاف کی عام نگرانی صدر الصدور کی ذمہ داریوں میں شامل تھی۔ مغلیہ سلطنت کے زوال کے بعد اوقاف کے نظام میں گڑبڑی پیدا ہوئی اور انگریزوں کے ہندوستان پر قبضہ کے ساتھ ہی صورت حال مزید ابتر ہوگئی۔ وقف کے مسائل و معاملات کا تعلق اسلامی قانون سے ہے، ہر چند کہ ہندوستان میں اوقاف کا انتظام مختلف وقف قوانین کے ذریعہ صوبائی سطح پر وقف بورڈوں کے ذریعہ عمل میں لایا جاتا رہا ہے۔ لیکن اس کے باوجود بھی وقف قوانین میں اسلامی ضابطہ و اصول کو ہی مدنظر رکھا جاتا رہا ہے۔ حکومت ہند نے وقف ایکٹ 1995 کے ذریعہ اوقاف کے انتظام میں یکسانیت لانے کی کوشش کی۔ وقف ایکٹ 1995 میں اصلاحات اور ترمیم کی ضرورت محسوس ہوئی تو مسلمانوں کے مذہبی و سماجی نمائندوں اور دانشوروں نے ایک ایسے نئے وقف ایکٹ کا مطالبہ کیا جو مضبوط، اثر دار، وقف کی جائداد سے غلط اور ناجائز قبضوں کو ہٹانے کی طاقت رکھنے والا ہو اور اوقاف کی ترقی کا ذریعہ بن سکے۔ چنانچہ وقف ترمیمی ایکٹ 2013 پاس ہوا، جو یکم نومبر 2013 سے نافذ العمل ہے۔ وقف ایکٹ 1995 سے قبل بھی وقفہ وقفہ سے وقف قوانین کا نفاذ ہوتا رہا ہے۔ جس سے اوقاف کے نظام کو موثر بنانے میں مدد ملتی رہی ہے۔ حکومت نے وقف ترمیمی بل 2024 کو لوک سبھا میں پیش کیا، لیکن حزب اختلاف کے شدید دباؤ میں اسے جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے پاس بھیج دیا گیا ہے۔ اس بل کو اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو نے پیش کیا اور اسے وقف کے کاموں میں شفافیت لانے اور بدعنوانی کو روکنے والا بتایا اور کہا کہ یہ بل وقف جائداد کو محفوظ بنانے اور تمام مذہبی طبقات کے مفادات کو تحفظ فراہم کرنے والا ہے، جبکہ اپوزیشن جماعتوں نے اس بل کو مذہبی حقوق پر حملہ اور فرقہ وارانہ منافرت بڑھانے والا بتایا۔ لہٰذا وقف ترمیمی بل کے فوائد اور مضمرات کا جائزہ لینا ضروری معلوم ہوتا ہے، تا کہ اس کی مفید باتوں کو قبول کیا جا سکے اور اس کی خامیوں کو دور کیا جا سکے۔ ذیل کے سطروں میں وقف ترمیمی بل 2024 کا مختصر جائزہ پیش کیا جارہا ہے۔ نئے بل میں وقف ایکٹ کا نام بدل کر Unified Waqf Management, Efficiency and,Empowerment Development کر دیا گیا ہے۔ اس میں آغا خانی وقف اور بوہرہ وقف کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ اس بل میں زبانی وقف کو ختم کر دیا گیا ہے۔ شریعت اسلامی میں زبانی وقف کو تسلیم کیا گیا ہے، نئے بل کے رو سے زبانی وقف معتبر نہیں ہوگا۔ وقف ایکٹ 1995 میں زبانی وقف کو معتبر مانا گیا ہے۔ وقف ٹریبونل کے ذریعہ جاری فیصلہ کا سول ریویزن کیا جاتا تھا، لیکن نئے بل میں وقف ٹریبونل کے فیصلہ کے خلاف ہائی کورٹ میں رٹ فائل، اپیل کرنے کا ضابطہ رکھا گیا ہے۔ اس کے ذریعہ وقف ٹریبونل کے اختیارات کو محدود کر دیا گیا ہے۔ نئے بل میں Waqf by User کو ختم کر دیا گیا ہے۔ ایسی اراضی جس کا وقف نامہ موجود ہو اسی کو وقف مانا گیا ہے۔ سرکاری یا غیر مزروعہ عام زمین پر قائم قبرستان یا مذہبی مقامات جو قبل سے وقف بورڈ میں رجسٹرڈ ہیں، وہ وقف ہے یا نہیں اس کا فیصلہ کرنے کا اختیار کلکٹر کو دیا گیا ہے، کلکٹر کی رپورٹ کی بنیاد پر ہی رجسٹریشن کی کاروائی پوری ہوگی، ظاہر ہے اس سے وقف اراضی کے رجسٹریشن کا عمل بہت پیچیدہ اور مشکل ہو جائے گا ساتھ ہی مذہبی مقامات اور قبرستان کا وجود خطرہ میں پڑ جائے گا۔ سینٹرل وقف کونسل کی تشکیل میں دو غیر مسلم کو ممبر بنانے کا ضابطہ رکھا گیا ہے۔ اسی طرح ریاستی وقف بورڈ کی تشکیل میں بھی دو غیر مسلم شخص کو ممبر بنائے جانے کا ضابطہ ہے۔ واضح رہے کہ Hindu Hindu Religious Pious,Endowment Act Grudwara Parbandhak Samiti,Act اور دیگر مذہبی ایکٹ میں کسی مسلمان کو ممبر بنانے کا ضابطہ نہیں ہے تو وقف بل میں غیر مسلم کو ممبر بنائے جانے سے سماج میں انتشار پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ وقف ایکٹ 1995 کے تحت وقف بورڈ کا ایک چیف ایگزیکیوٹیو آفیسر ہوگا، جو مسلمان ہوگا اور ڈپٹی ڈائرکٹر رینک کا ہوگا۔ اس نئے بل میں مسلمان ہونے کی شرط کو ختم کردی گئی ہے اور رینک جوائنٹ سکریٹری کر دیا گیا ہے۔ نئے بل میں وقف سیس کو سات فیصد سے گھٹا کر پانچ فیصد کر دیا گیا ہے۔ وقف ایکٹ 1995 کے تحت پچاس ہزار سے کم آمدنی والے وقف اسٹیٹ کا آڈیٹ نہیں کیا جاتا تھا، اب اس کو بڑھا کر ایک لاکھ کر دیا گیا ہے۔ نئے بل کے مطابق جس وقف اسٹیٹ کی آمدنی سالانہ ایک لاکھ سے زائد ہوگی اس کا آڈیٹ کیا جائے گا۔ نئے بل میں وقف اراضی کو وقف بورڈ کے ذریعہ تحقیقات کے بعد وقف اراضی ڈکلیر کرنے کا حق بھی ختم کر دیا گیا ہے اب یہ اختیار ضلع کلکٹر کو دیا گیا ہے۔ اس بل کے مطابق واقف کا وقف کرتے وقت کم از کم پانچ سال قبل مسلمان ہونا ضروری ہے۔ جس کی رو سے اب ہر آدمی وقف نہیں کر سکتا ہے۔ ایسا شخص جو کم از کم پانچ سال سے اسلام کا پابند رہا ہو وہ اپنی جائداد کو وقف کر سکتا ہے۔ وقف ایکٹ 1995 میں یہ شرط نہیں تھی۔ بل میں وقف ایکٹ 1995 میں دیئے گئے وقف بورڈ کے اختیارات کو محدود کر تقریباً ختم کر دیا گیا ہے۔ اس کے نفاذ سے بجائے وقف کے معاملات سلجھنے کے اور پیچیدہ ہو جائیں گے اور نئے نئے مسائل پیدا ہوں گے۔ وقف کی جائداد واقف کی منشا کے مطابق استعمال ہونے کے بجائے حکومت کی منشا کے مطابق استعمال ہونے کا خطرہ بڑھ جائے گا، وقف ٹریبونل کی حیثیت کم ہونے سے انصاف کی راہ مشکل ہو جائے گی۔ تعجب خیز امر یہ ہے کہ حکومت اتنے اہم، حساس اور شرعی معاملے پر مسلم سماج سے بغیر صلاح و مشورہ کے بل لائی ہے، جس میں وقف کے مفادات کو مدنظر نہیں رکھا گیا ہے۔ بل کا مقصد وقف املاک کا تحفظ، فروغ اور ناجائز قبضوں سے آزاد کرانا ہونا چاہئے۔ بل لانے سے قبل اسلامی شریعت اور وقف کے ماہرین سے رائے لی جانی چاہئے اور مسلم سماج کو یہ مطمئن کرانا چاہئے کہ بل وقف کے مفادات کو تحفظ فراہم کرائے گا اور اس کے ذریعہ کسی بھی طرح کے مذہبی معاملات کو آنچ نہیں آئے گی۔ اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے کہ اوقاف کے مفادات کو سب سے زیادہ نقصان اپنوں سے پہنچا ہے۔ بدعنوانی اور عدم شفافیت کے بڑھتے معاملات ہماری کارکردگی پر سوالیہ نشان کھڑا کرتے ہیں، اس لئے ملک گیر پیمانے پر عوام میں بیداری لانا اور وقف کے تئیں جواب دہ ہونا از حد ضروری ہے۔ یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ وقف املاک بنیادی طور پر اللہ کی ملکیت ہے۔ اس پر کسی فرد واحد کی اجارہ داری نہیں ہے۔ متولی محض اس کا نگراں اور محافظ ہے۔ اسے وقف اراضی خرد برد کرنے یا من مانے ڈھنگ سے استعمال کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ ضرورت اس بات کی بھی ہے کہ عوام میں بیداری لائی جائے، اس کے انتظام میں شفافیت برتی جائے۔ ہم۔ اپنی کارکردگی سے کوئی ایسا موقع نہ دیں جس سے حکومت کو سخت قدم اٹھانا پڑے۔ اس پیغام کو عام کیا جائے کہ وقف ایک مذہبی اور خیراتی املاک ہے، اس کے مستفید ہونے کا اصل حقدار مسلم سماج کے غریب، نادار، یتیم، بیوہ اور مالی اعتبار سے کمزور اور خستہ حال لوگ ہیں۔ اب جب کہ وقف ترمیمی بل 2024 جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کو بھیج دیا گیا ہے، ملی و مذہبی رہنماؤں اور تنظیموں کی ذمہ داری بڑھ گئی ہے ان کو چاہئے کہ وہ جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے اراکین، سیاسی رہنماؤں اور پارٹیوں سے مل کر اپنے خدشات اور بل کی خامیوں کو پیش کریں اور اس کے ازالہ کی بھرپور جدوجہد کریں۔

# وقف کا تاریخی خاکہ

اسلامی فقہ کی بہت سی شاخوں میں وقف کے قانون کو ایک اہم شاخ سمجھا جاتا ہے۔ تاہم یہ بات قابل غور ہے کہ وقف کی اصطلاح مقدس کتاب میں کہیں بھی مذکور نہیں ہے، اس تصور کے بیج بعض آیات میں بہت مفہوم ہیں۔ وقف کا زیادہ بنیادی ظہور پیغمبر خدا کے قول و فعل میں پایا جاسکتا ہے۔ ایک مستند روایت میں ہے کہ جب عمر نے خیبر میں ثمغ نامی زمین کے ایک ٹکڑے کے پرہیزگاری کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ طلب کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جائیداد کو باندھنا اور استفادہ کو انسانوں کے لیے وقف کرنا اور اسے فروخت یا تحفہ یا وراثت کا موضوع نہ بنایا جائے۔ اس کی پیداوار اپنے بچوں، اپنے رشتہ داروں اور غریبوں کو راہ خدا میں وقف کردو۔" نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خود خیبر کی چھاؤنی میں حاصل کی گئی زمین کا ایک ٹکڑا مسافروں کے استعمال کے لیے وقف کر دیا۔ اسی طرح ابوبکر نے اپنے بچوں کے حق میں وقف کر دیا۔ پریوی کونسل کی عدالتی کمیٹی بھی ودیا ورتھی تھرتھا سوامیگل بمقابلہ بالوسامی ایئر (AIR PC1231922) نے نشاندہی کی کہ وقف کا مطلب ہے "خدا، قادر مطلق کی ملکیت میں جائیداد کو باندھنا اور انسانوں کے فائدے کے لیے منافع کی لگن ہے۔

**مسلم حکمرانی کے تحت وقف**

ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت کی آمد کے ساتھ ہی اس ملک میں وقف کا تصور متعارف ہوا۔ مغلیہ اور سلاطین کے پورے دور میں، وقف کا انتظام فطرت کے لحاظ سے بہت زیادہ تھیوکریٹی مرکزیت کا حامل معلوم ہوتا تھا۔ نمایاں طور پر، ہندوستان میں وقف دہلی سلطنت کے آغاز سے متعلق ہے، جب سلطان معیز الدین سام غور نے ملتان کی جامع مسجد کے حق میں دو گاؤں وقف کیے اور اس کا انتظام شیخ الاسلام کو سونپ دیا۔ جیسے جیسے دہلی سلطنت اور بعد میں اسلامی سلطنتیں ہندوستان میں پروان چڑھیں، ہندوستان میں وقف املاک کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا۔ 3 مسلم دور میں، خاص طور پر فیروز شاہ تغلق کے دور حکومت میں (1351 تا 1388)، عوام کی طرف سے وقف کے اقدامات کو منظم کرنے کی کوششیں کی گئیں۔ فیروز شاہ تغلق کے دور میں ہندوستان میں وقف نامہ (اوقافی اعمال) بنانے کا رواج فروغ پایا۔ اسلامی سنہری دور کے دوران، وقف اداروں نے اسلامی اسکالرشپ اور تعلیم کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ قبل از برٹش ہندوستان میں وقف کا ایک اور اہم پہلو اس ادارے کا تبادلوں اور مذہبی نیز ثقافتی تخصیص کے ساتھ قریبی تعلق تھا۔ تھامس آرنلڈ نے اپنی کتاب دی تبلیغ اسلام مسلم عقیدے کی تبلیغ کی تاریخ میں بھی صوفیوں کو غیر مسلموں میں اسلامی مشنری کے طور پر پیش کیا ہے۔ ایک اور مؤرخ مظفر عالم نے اپنی کتاب "سیاسی اسلام کی زبانیں ہندوستان 1200-1800" میں یہ بھی ذکر کیا ہے کہ کچھ صوفیوں اور ان کے عمومی اعتدال پسندی نے بہت سے ہندوؤں کو اسلام قبول کرنے پر آمادہ کیا۔ رچرڈ ایٹن نے اپنے کام میں، ہندوستان میں اسلام میں تبدیلی کے مطالعہ کے نقطہ نظر ※ کے بارے میں اس عمل کو تعدیل اور اصلاح ※ کا نام دیا، جس کے تحت صوفی سنت ہندو/ مقامی رسوم و رواج کو مناسب بنائیں گے اور آبادی کو برائے نام طور پر اسلام قبول کریں گے۔

**برطانوی راج کے تحت وقف**

برطانوی راج کے دوران، وقف جائیداد پر تنازعہ لندن کی پریوی کونسل میں ختم ہوا، جو وقفوں سے نمٹنے کے لیے تنازعہ کی وجہ بن گیا۔ عبدالفتاح محمد اسحاق بمقابلہ روسوموئے دھر (ILR,1894) کے معاملے میں پریوی کونسل کا یہ فیصلہ اسلامی اوقاف کے حوالے سے سب سے زیادہ قابل ذکر سمجھا جاتا ہے۔ پریوی کونسل کے مطابق اگر وقف کا بنیادی مقصد خاندان کی افزائش ہو اور صدقہ کا تحفہ خیالی ہو تو خاندان کے فائدے کے لیے ایسا وقف باطل ہے اور اس پر کوئی اثر نہیں ہوسکتا۔ ایک دائمی خاندانی تصفیہ جو واضح طور پر وقف کے طور پر کی گئی ہے قانونی اور جائز نہیں ہے صرف اس وجہ سے کہ یہ غریبوں یا خیرات کے لئے ایک حتمی تحفہ ہے۔ اس طرح، پریوی کونسل نے خالص نجی وقف کے تصور کو مسترد کر دیا جو خاندان یا اولاد کے فائدے کے لیے بنایا جاسکتا ہے۔ یہی مشاہدہ دیگر صورتوں میں بھی کیا گیا کہ وقف صرف اس صورت میں درست ہے جب جائیداد کو خیراتی استعمال کے لیے وقف کیا گیا ہو اور کسی وقت یا کسی دوسرے وقت میں صرف خاندان کے لیے تصفیہ درست نہیں ہے۔ وقف یا اوقاف کو دو طبقوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے، یعنی (1) عوامی اور (2) نجی۔ عوامی وقف کسی عوامی مذہبی یا خیراتی شے کے لیے ہوتا ہے۔ ایک نجی وقف آبادکار کے خاندان اور اس کی اولاد کے فائدے کے لیے ہوتا ہے، اور اسے وقف الاولاد کہا جاتا ہے۔ ایک زمانے میں یہ خیال کیا جاتا تھا کہ ایک جائز وقف کی تشکیل کے لیے صرف اور صرف خدا کی عبادت یا مذہبی یا خیراتی مقاصد کے لیے جائیداد کا وقف ہونا ضروری ہے، اور دوسرے لفظوں میں یہ کہ نجی وقف کسی صورت بھی جائز نہیں تھا۔ اس معاملے میں بنیادی اصول دائمی کے خلاف قاعدہ تھا کیونکہ وقف الاولاد کا تصور دائمی کے خلاف اصول کی خلاف ورزی کرتا ہے جیسا کہ ٹرانسفر آف پراپرٹی ایکٹ، 1882 کی دفعہ 14 اور ہندوستانی جانشینی ایکٹ، 1925 کی دفعہ 114 میں نافذ کیا گیا ہے۔ اس سے قبل بھی، اسلامی خاندانی اوقاف کو اسلامی تحفہ قانون اور وراثت کے قانون سے متصادم ہونے کی بنیاد پر چیلنج کیا گیا تھا۔

**مسلم وقف توثیق ایکٹ، 1913**

عبدالفتاح محمد کے معاملے میں پریوی کونسل کے فیصلے سے ہندوستان میں مسلم کمیونٹی میں کافی عدم اطمینان پیدا ہوا اور پورے ملک میں اس کی پذیرائی نہیں ہوئی۔ اس کے بعد حکومت ہند سے ایک نمائندگی کی گئی، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ 1913 میں ایک ایکٹ پاس کیا گیا، جسے مسلمان وقف توثیق ایکٹ، 1913 کہا جاتا ہے، اس مقصد کے ساتھ اس فیصلے سے پیدا ہونے والی معذوری کو دور کیا جائے۔ مسٹر محمد علی جناح نے اس بل کی وکالت کی جو بعد میں 1913 کا ایکٹ VI بن گیا تا کہ وقف الاولاد سے متعلق مسلمانوں کے قانون کو ایک میثاق شدہ شکل میں دوبارہ پیش کیا جا سکے اور ایسے وقفوں کو مکمل استثنیٰ فراہم کر کے ان کے جواز کو بحال کیا جا سکے۔ مسٹر جناح مسلمانوں کے مفادات کی دیکھ بھال کے لیے امپیریل لیجسلیٹو کونسل کے رکن کے طور پر منتخب ہوئے تھے۔ انہوں نے مسلم وقف کی توثیق کرنے والے بل کی وکالت کرتے ہوئے اور اسے 7.1913 میں نافذ کر کے اپنے اوپر کئے گئے اعتماد کو درست ثابت کیا، اس ایکٹ نے تمام وقفوں (بشمول وقف الاولاد) کو درست قرار دیا، چاہے غریبوں یا مذہبی یا خیراتی مقصد کو فائدہ ہو۔ دور دراز اس طرح، ایکٹ نے مسلمانوں کو یہ حق دیا کہ وہ خیراتی اور مذہبی ہونے کے بہانے اپنے خاندان یا خود کی کفالت اور کفالت کے لیے وقف بنائیں۔ اس ایکٹ کے ذریعے 'وقف' کی اصطلاح کو پہلی بار قانونی طور پر بیان کیا گیا تھا۔ خاجہ سلیمان بمقابلہ نواب سر سلیم اللہ، )اے آئی آر 1922 پی سی 107) کے معاملے میں یہ کہا گیا کہ مسلم وقف توثیق ایکٹ، 1913 سابقہ نہیں ہے اور اس کا اطلاق ان وقفوں پر نہیں ہوتا جو اس کے آغاز سے پہلے بنائے گئے تھے۔ اسی طرح کے مشاہدات مختلف دیگر معاملات میں بھی کیے گئے۔ ان فیصلوں کی وجہ سے سال 1930 میں ایک نیا توثیق کرنے والا ایکٹ لایا گیا۔ مسلم وقف توثیق ایکٹ، 1930 نے ان تمام وقفوں پر 1913 کے توثیق ایکٹ کا اطلاق ممکن بنایا جو 1913 کے ایکٹ کے شروع ہونے سے پہلے بنائے گئے تھے۔

**وقف املاک کے انتظام کے لیے علیحدہ قانون کا مطالبہ**

مونٹا گو چیمسفورڈ ریفارمز، 1919 کے نفاذ کے بعد، جس کی وجہ سے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1919 کا نفاذ ہوا، ہندوستان کی مقننہ ہندوستان کے سلسلے میں برطانوی پارلیمنٹ کے منظور کردہ کسی بھی قانون کو تبدیل یا تبدیل نہیں کرسکتی تھی۔ اس قدم نے پرائیوی کونسل کے فیصلے اور مسلم وقف توثیق ایکٹ 1913 کے نفاذ کے درمیان پیدا ہونے والی کسی بھی قسم کی تضادات کو دور کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ لیکن موجودہ مشکوک صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ہندوستانی سیاست میں برادری کی بنیاد پر پولرائزیشن بڑھنے لگی۔ کانگریس، مسلم لیگ اور انگریزوں نے مسلمانوں کے لیے مسابقتی نسلی بولی شروع کی۔ مسلم کمیونٹی وقف املاک کے موثر انتظام اور کنٹرول کے لیے قانون کا مطالبہ کر رہی تھی کیونکہ متعدد لوگ وقف املاک کا غلط استعمال کر رہے تھے، کچھ بے ضمیر متولی اپنے فائدے کے لیے جائیدادوں کو غلط طریقے سے استعمال کر رہے تھے کیونکہ ان پر کوئی چیک نہیں تھا اور نہ ہی اس کا تعین کرنے کا کوئی طریقہ کار موجود تھا۔ جس کی جائیداد وقف جائیداد تھی۔ لہٰذا، اس طرح کے چیلنجوں پر قابو پانے کے لیے، مسلم وقف ایکٹ، 1923 نافذ کیا گیا۔

مسلم وقف ایکٹ، 1923: مسلم وقف ایکٹ، 1923، وقف سے متعلق پہلے مرکزی قانون سازی میں سے ایک تھا، جسے وقف املاک کے صحیح حساب کتاب رکھنے اور شائع کرنے کے مقصد سے نافذ کیا گیا تھا۔ مسلم وقف ایکٹ، 1923 وقف کے مناسب انتظام کے لیے ایک اہم بنیاد تھا۔ ایکٹ نے وقف کی نگرانی کے لیے کوئی آزاد ادارہ نہیں بنایا اور عدالت کو وقف کے معاملات کی دیکھ بھال کے لیے انتظامی اختیارات دیے گئے اور عدالتوں نے بھی معلومات کے ذخیرہ کے طور پر کام کیا۔ 1923 کے ایکٹ کی کمی کو دور کرنے کے لیے کئی صوبائی ترامیم کی گئیں۔ مسلم وقف (بمبئی ترمیمی) ایکٹ، 1935 نے بمبئی پریذیڈنسی کے ایکٹ میں ترمیم کی۔ اسی طرح بنگال کے صوبوں نے بنگال وقف ایکٹ 1934 کے ذریعے اور بہار نے بہار وقف ایکٹ کے ذریعے وقف قانون سازی کے اطلاق میں ترامیم کیں۔ وقف کے انتظام کے لیے کسی خاص مذہب کے لیے اس طرح کے خصوصی قانون سازی سے پہلے، برطانوی سلطنت عام طور پر ایسے معاملات کو سیکولر قوانین کے ذریعے نمٹاتی تھی، جیسے آفیشل ٹرسٹیز ایکٹ 1913، چیریٹیبل اینڈ ریلیجیس ٹرسٹ ایکٹ 1920 وغیرہ۔

مسلم وقف کا نفاذ۔ ایکٹ، 1923 اور مختلف صوبوں میں وقف کے حوالے سے مختلف دیگر ایکٹ نے مسلم اوقاف کے انتظام کے لیے علیحدہ قانون کی راہیں کھول دیں۔ تاہم، واضح رہے کہ 1923 کا ایکٹ دائرہ کار میں بہت محدود تھا اور اس نے سول کورٹ کو وقف سے متعلق معاملات کی دیکھ بھال اور فیصلہ کرنے کا مجاز اتھارٹی بنایا تھا۔

(بہ شکریہ ملاپ نیوز)

# "پیغمبرِ اسلام ساری انسانیت کے لیے"

## مہم کے دوران ملک بھر میں بلڈ ڈونیشن کیمپ کا فیصلہ

ممبئی، 9 اگست (ایجنسیز) امسال بھی عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر امسال بھی "پیغمبر اسلام ساری انسانیت کے لیے" مہم کے دوران ملک بھر میں ※ بلڈ ڈونیشن ※ کیمپ کا انعقاد کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ دیگر امور پر اقدامات کیے جائیں گے، اس کا فیصلہ ایک میٹنگ میں کور کمیٹی نے کیا جو کہ اسلام جمخانہ کے صدر ایڈوکیٹ یوسف غیر مسلم ساتھیوں کو اپنے گھروں اور تنظیموں میں میں کھانے کی دعوت پر بلائیں اور ان کے سامنے نے رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کو عام کریں۔ اس مہم کے کور کمیٹی کے رکن اور مشہور سماجی کارکن عامر ادریسی اور عابد احمد نے کہا کہ مذکورہ مہم کے دوران شہر اور مضافات میں جگہ جگہ غیر مسلم برادران کو ظہرانہ یا عشائیہ پر مدعو کیا جائے گا اور ان کے بیچ رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کے بارے میں بتایا جائے گا۔ انہوں

ابراہانی کی صدارت میں ہوئی۔ واضح رہے کہ ممبئی میں سماجی، تعلیمی، سیاسی، صحافتی اور ثقافتی میدانوں میں سرگرم متعدد معروف شخصیات اور تنظیموں نے امسال بھی عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر پیغمبر اسلام سب کے لیے" (#PropheForAll)، کے عنوان سے غیر مسلموں کو آپ کی شخصیت اور تعلیمات سے متعارف کروانے کی مہم کا آغاز ربیع الاول کی پہلی تاریخ سے کیا جائے گا۔ ایڈووکیٹ یوسف ابراہانی نے کہا کہ ملک کے موجودہ حالات کے تناظر میں میں تسرے سال بھی مہم کو جاری رکھ گیا ہے، کیونکہ اس بات کی شدت سے ضرورت محسوس کی جارہی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت اور ان کی تعلیمات کو غیر مسلموں میں بھی عام کیا جائے۔ بلڈ ڈونیشن کے ساتھ ساتھ غریب اور محتاجوں کی بھی کفالت کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں تمام برادران وطن کو روشناس کرایا جائے تا کہ منفی طور پر پھیلائے جانے والے پروپیگنڈہ کو ختم کیا جاسکے اور غیر مسلموں میں پھیلنے والی غلط فہمیوں کو دور کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ اس مہم کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ ملک میں بھائی چارگی کا فروغ ہو، امن کا ماحول قائم ہو اور ساتھ میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی پیدا ہو۔ یوسف ابراہانی نے لوگوں سے اپیل کی کہ خاص طور اپنے غیر مسلم دوست احباب متعلقین تنظیموں کے سربراہان ان اور سماجی زندگی میں کام کرنے والے مزید کہا کہ اس مہم میں خصوصی طور پر آئی اے ایس، آئی پی ایس افسران، بمبئی کارپوریشن کے افسران اور منترالیہ کے افسران کے ساتھ خصوصی نشست کا اہتمام کیا جائے گا۔ پروگرام کی تفصیلات کے مطابق سبھی سے اپیل کی گئی ہے کہ ربیع الاول نماز جمعہ کے بعد مساجد کے باہر درود و دعاء کا اہتمام کیا جائے۔ اس مہم میں شہر کی تمام تنظیموں سے اپیل کی گئی۔ جبکہ تمام عوامی مقامات پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ اور سیرت کے متعلق پلے کارڈز اور بینرز لے کر کھڑے رہیں۔ پرنسپل زیبا ملک، اہنامہ گل بوٹے کے مدیر اور مہم کے کور کمیٹی کے ممبر فاروق سید کور کمیٹی کے رکن اور سینئر صحافی جاوید جمال الدین نے کہا کہ اس موقع پر انگریزی، ہندی، مراٹھی اور گجراتی اخبارات کے سینئر صحافیوں اور مصنفین کو عشائیہ یا ظہرانہ ل پر مدعو کیا جارہا ہے اور اس کا مقصد اُن کے روبرو نبی کریم کی تعلیمات میں سے بطور خاص سماجیات سے جڑی تعلیمات مثلاً حقوق انسانی، ماحولیات، خاندانی نظام، عورتوں کے حقوق وغیرہ کو مسلمان اور برادران وطن کے سامنے لانا ہے تا کہ غلط فہمیوں کا ازالہ کیا جاسکے۔ معروف شاعر قاسم امام، صحافی وجیہہ لدین، نظام الدین راعی، فرید خان، ایڈوکیٹ فرحانہ شاہ وغیرہ بھی تھے۔ مہم کے غیر مسلم شعراء کا ایک نعتیہ مشاعرہ اور ساتھ ہی ساتھ اسلامی آرٹ، کیلی گرافی اور پوسٹر ایگزیبیشن بھی منعقد کر رہے ہیں اور ان دونوں پروگراموں میں میں خصوصی طور پر پر غیر مسلم شائقین کو مدعو کیا جارہا ہے۔

# اورنگ آباد نام تبدیلی معاملہ سپریم کورٹ سے خارج

## ایک بڑی سازش کے تحت کھیل کھیلا گیا جس میں پیٹیشنر اور این سی پی کے دیگر لیڈران ملوث

**سلیمان شاہین**

فیصلے کے وقت سپریم کورٹ سے پیٹیشنر غیر حاضر وکیل غائب!!! اس سازش کے پیچھے کون؟ کس کے کہنے پر این سی پی کے یہ لوگ سپریم کورٹ کیس لڑنے گئے؟ جبکہ پہلے ہی سے ایک پیٹیشن داخل کی جا چکی تھی! این سی پی اورنگ آباد اور عثمان آباد والے معاملے کو ایکشن سے پہلے ہی ختم کر دینا چاہتی تھی تا کہ گلے میں پڑا طوق اتر سکے عثمان آباد والے معاملے میں بھی پیٹیشنر کا تعلق این سی پی سے تھا جنھوں نے سپریم کورٹ میں انتہائی لاپرواہی برتی کیس آن لائن فائل ہوا، سنوائی ویڈیو کال پر ہوئی جس میں اکثر مرتبہ وکیل کا مائک بند ہو جاتا تھا بلآخر سپریم کورٹ نے اپنا فیصلہ سنا دیا، یہی کھیل پھر اورنگ آباد کے ساتھ کھیلا گیا، آناً فاناً چار پانچ روز میں فیصلہ لینا اور پیٹیشن داخل بھی کر دینا پھر موقع سے خود غائب رہ کر وکیل نے بھی غیر حاضر رہنا! کئی سوالات کھڑے کرتا ہے! عثمان آباد نام تبدیلی معاملے پر جس بینچ نے فیصلہ دیا تھا جان بوجھ کر عجلت کرتے ہوئے اس ہی بینچ کو اورنگ آباد نام تبدیلی کی فائل سونپیں گئیا ورنگ آباد نام تبدیلی معاملہ کے خلاف ہائیکورٹ سے نا امید ہونے کے بعد ایک امید سپریم کورٹ سے باقی رہ گئی تھی جہاں اپنی نمائندگی درج کرانے کے لیے گزشتہ دنوں مسلم نمائندہ کونسل نے شہر کے باثر افراد سے گفت و شنید کی اور ایک اجلاس طلب کیا جس میں ہائیکورٹ میں جتنے پیٹیشنر تھے سب کو مدعو کیا تھا تا کہ سپریم کورٹ جانے کے لیے ایک مؤثر حکمت عملی طئے کی جا سکے لیکن این سی پی کے مشتاق احمد جو ہائی کورٹ میں بھی پیٹیشنر تھے اس اجلاس سے غائب رہے، اُن سے کونسل نے اور ہشام عثمانی نے بات کی تو اس وقت انھوں نے کہا تھا کہ میرا سپریم کورٹ جانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے، تب کونسل و دیگر احباب نے ہشام عثمانی کی تائید کی جو پہلے سے سپریم کورٹ جانے کی تیاری کر رہے تھے، ہشام عثمانی نے جب کیس فائل کیا اس کے چند ہی روز بعد عثمان آباد کی فائل سپریم کورٹ نے خارج کر دی تھی۔ جس کے بعد ہشام عثمانی نے اس معاملے کو طول دیا اور، اورنگ آباد نام والے معاملے میں کارروائی کو چند دنوں کے لیے مؤخر کیا، ہم نے اس وقت ہشام عثمانی سے ملاقات کی تھی اور اورنگ آباد نام تبدیلی معاملے کو طول دینے کی وجہ پوچھی تھی؟ انھوں نے کہا تھا کہ حال ہی میں عثمان آباد والے معاملے میں سپریم کورٹ نے فوراً ردعمل ظاہر کرتے ہوئے سرے سے کیس خارج کر دیا تھا، جس بینچ نے یہ فیصلہ دیا تھا اکتوبر میں اس کی تبدیلی کا یقین ہے، اس لیے یہ حکمت عملی اپنائی گئی کہ اس معاملے کو اکتوبر تک روک کر رکھتے ہیں نئی بینچ آئے گی تو شاید کچھ مثبت فیصلہ ہو سکے، یقیناً اس معاملے میں امید بالکل نہیں تھی پھر بھی حکمت عملی ضرور اپنائی جانی تھی کیا پتہ کب اور کس سے کیا کام ہو جائے، اس معاملے میں سوچ سمجھ کر قدم رکھا جانا چاہئے تھا، یہ ایک آخری موقع تھا جسے اپنے ہی چند لوگوں نے اپنے آقاؤں کے اشاروں پر ختم کیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ان لوگوں کو کس نے حق دیا بغیر کسی سے مشورہ کیئے سپریم کورٹ جانے کے لیے؟؟ ہائیکورٹ میں بھی اسی طرح اورنگ آباد نام تبدیلی کیس کو کھیل بنایا گیا، ایک کے بعد ایک کورٹ میں فائل داخل کی گئی نا اہل وکیلوں سے کیس لڑوایا گیا، بغیر کسی حکمتِ عملی کے جان بوجھ کر اس میں غفلت برتی گئی۔ پھر سپریم کورٹ جانے کی جب باری آئی شہر کے لوگ سر جوڑ کر بیٹھے تب وہاں سے مشتاق احمد صاحب کیوں غائب رہے؟ جب مشتاق احمد صاحب سے پوچھا گیا کہ کیا آپ سپریم کورٹ میں کیس داخل کر رہے ہیں؟ تب انھوں نے انکار کر دیا تھا اب اچانک آناً فاناً کس کے اشارے پر کس کے کہنے پر ایک ہی ہفتے میں فیصلہ بھی لیا کیس داخل بھی کر دیا فیصلے کے وقت خود غیر حاضر رہے وکیل بھی غائب رہا اور اورنگ آباد جو ایک تہذیب و ثقافت کا علمبردار ہے اس کو خود اپنے ہاتھوں مٹا کر آ گئے! یاد رکھے چند مفادات کی خاطر اپنے سیاسی آقاؤں کو خوش کرنے کے لیے این سی پی کے جتنے بھی لوگوں نے اورنگ آباد نام میں آخری کیل ٹھونکے تاریخ انھیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔ ہم ختم ہو جائیں گے تم بھی نہیں رہو گے لیکن آنے والی نسلیں جب تاریخ کے اوراق پلٹے گی تو وہ پڑھے گی کہ ہماری تہذیب، ہماری شناخت، ہماری پہچان، ہماری تاریخ، ہماری شان، ہمارا اتمدّ ن، ہماری ثقافت کو مٹانے میں کن کن لوگوں نے سازش رچی تھی، ※ اپنوں میں کتنے منافق تھے، کون لیڈران تھے جنھوں نے غیروں کا ساتھ دیا، کس نے محض اپنی واہ واہی بٹوری کرسی پر رہتے ہوئے بھی اپنی جانب سے کوئی آبجیکشن داخل نہیں کیا، تمام کو تاریخ ایک بدنما داغ کی طرح یاد رکھے گی کیونکہ تم نے محض ایک شہر کے نام کے ساتھ کھلواڑ نہیں کیا بلکہ ہماری پہچان ہماری شناخت کو روندا ہے۔

# ملائیشیا کے وزیر اعظم کا دورہ ہند دفاعی اور اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے پر توجہ ہوگی

نئی دلی۔ 9/اگست۔ ایم این این۔ آنے والے ہفتوں میں، ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم ہندوستان کا دورہ کرنے والے ہیں، جو دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات میں ایک اہم لمحہ ہے۔ یہ دورہ ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کے اس ماہ کے آخر میں پولینڈ اور یوکرین کے طے شدہ دوروں کے قریب سے ہے۔ توقع ہے کہ اس دورے میں تجارت، سائنس اور ٹیکنالوجی، تعلیم، زراعت، سیاحت، دفاع اور علاقائی خدشات جیسے بنگلہ دیش، میانمار اور مغربی ایشیا کے حالات سمیت وسیع پیمانے پر مسائل پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ آنے والا دورہ ہندوستان اور ملائیشیا کے درمیان پہلے سے مضبوط تعلقات کو مزید گہرا کرنے کی جاری کوششوں کی توسیع ہے۔ حال ہی میں، ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اپنے جنوب مشرقی ایشیا کے دورے کے ایک حصے کے طور پر کوالالمپور کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے وزیر اعظم انور ابراہیم سے ملاقات کی۔ ان کی بات چیت میں تجارت، ڈیجیٹل تعاون، دفاع اور میانمار کے بحران جیسے علاقائی مسائل سمیت متعدد موضوعات کا احاطہ کیا گیا۔ ان کی ملاقات کے اہم نتائج میں سے ایک ملائیشیا میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (IIT) کے برانچ کیمپس کے قیام میں سہولت فراہم کرنے کا ملائیشیا کا عزم تھا، جو دونوں ممالک کے درمیان تعلیمی تعاون کو بڑھانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم کے دورے کے دوران بات چیت پر حاوی ہونے کا ایک اہم مسئلہ ہندوستان۔ ملائیشیا آزاد تجارتی معاہدے کا جائزہ ہے، جسے رسمی طور پر جامع اقتصادی تعاون معاہدہ (CECA) کہا جاتا ہے۔ جولائی 2011 میں نافذ کیا گیا، یہ معاہدہ دونوں ممالک کے درمیان اشیا، خدمات اور سرمایہ کاری میں تجارت کو فروغ دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ تاہم، جامع اقتصادی تعاون معاہدہ کے پیچھے ارادوں کے باوجود، ہندوستان نے ملائشیا کے ساتھ بڑھتے ہوئے تجارتی خسارے کو دیکھا ہے، جو وسیع تر ہندوستان۔ آسیان ایف ٹی اے کے ساتھ اپنے تجربے کی عکاسی کرتا ہے۔ مالی سال 2010-2011 میں، جب جامع اقتصادی تعاون معاہدہ پر دستخط کیے گئے، ہندوستان کا ملائیشیا کے ساتھ 65.2 بلین ڈالر کا تجارتی خسارہ تھا۔ 2023-24 تک، برآمدات میں اضافے کے باوجود یہ خسارہ بڑھ کر 49.5 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گیا۔ ملائیشیا کو ہندوستان کی برآمدات 26.7 بلین امریکی ڈالر رہی، جبکہ اسی مدت کے دوران ملائیشیا سے درآمدات 75.12 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ اس بڑھتے ہوئے تجارتی عدم توازن نے ہندوستان کو ایف ٹی اے پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کیا ہے، جس کا مقصد تجارتی ٹوکری کو زیادہ متوازن اور باہمی طور پر فائدہ مند بنانا ہے۔

# اقلیتی تحقیق وتربیتی انسٹی ٹیوٹ کے قیام کی منظوری کے لیے

## ہپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کی کوشش ثمر آور: شیخ عبدالرحیم

اورنگ آباد (نامہ نگار) ریاستی کابینہ نے گزشتہ روز ایک اقلیتی تحقیق اور تربیتی ادارہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، یعنی ٹارٹی، بارٹی، سارٹی، مہاجوتی، امرت کی طرز پر ریاست کی ہمہ جہت ترقی کے لیے MRTI قائم کی گئی ہے۔ ریاست کے اقلیتی ترقی کے وزیر عبدالستار صاحب کی کوششیں کسی حد تک کامیاب ہوئیں! کیونکہ ہپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن گزشتہ 6 تا 7 سال سے اس کے ڈیمانڈ کر رہی ہے۔ بانی صدر شیخ عبدالرحیم نے مسلم کمیونٹی کے طلباء کے لیے ایک خود مختار تنظیم کے قیام کے لیے، 2 بار عزت مآب گورنر، 3 سے 4 بار وزیر اعلیٰ، 2 سے 3 بار نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، 2 سے 3 بار ریاست کے وزیر داخلہ اور نائب وزیر اعلیٰ دیویندر جی فڑنویس کے ساتھ ساتھ ملک کے وزیر اعظم، ملک کے صدر ہند کو محضر کے معرفت کلکٹر کے دفتر سے اس کی پیروی کر رہی تھی۔ اس کے علاوہ ریاست کے اقلیتی ترقی کے وزیر نے وعدہ کیا تھا کہ ریاست میں ایک اقلیتی تحقیق اور تربیتی ادارہ قائم کیا جائے گا اور کل وہ دن طلوع ہوا اور ریاستی کابینہ کی میٹنگ ہوئی، جس میں اقلیتی تحقیق اور تربیتی انسٹی ٹیوٹ کو منظوری دی گئی۔ اس پر عوام حکومت کا شکریہ ادا کرتی ہیں! لیکن شروع سے لے کر آج تک ہمارا مطالبہ یہی تھا کہ مسلم کمیونٹی کے طلبہ کے لیے ایک خود مختار تنظیم قائم کی جائے۔ لیکن مستقبل میں ہم مسلم کمیونٹی کے طلباء کے لیے ایک علیحدہ خود مختار ادارے کے قیام کا مطالبہ کرتے رہیں گے۔ "ہم تقریباً 6 سے 7 سالوں سے مسلم کمیونٹی کے طلباء کے لیے خود مختار ادارے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں تھے اور آگے بھی مزید جاری رکھیں گے۔ حکومت کا جو فیصلہ آیا ہے وہ سبھی اقلیتی برادری کے لیے آیا ہے۔ کیونکہ اقلیت میں اور 6 ذات موجود ہے۔ لیکن ہماری پہلے سے آخر ایک ہی مانگ تھی کہ دیگر ذات کی طرز پر جیسے بودھ مذہب کے لیے خود مختار ادارہ بارٹی پہلے سے ہی ہے۔ اسی طرز پر مسلمانوں کے لیے علحیدہ کو خود مختار ادارہ دیا جائے۔ کل جو کابینہ میں خود مختار ادارہ منظور ہوا ہے وہ اقلیتوں کے لیے ہوا ہے۔ اس کے لیے ہماری تحریک جاری و ساری رہے گی۔ اسطرح کی اطلاع پریس نوٹ کے معرفت ہپی ٹو ہیلپ کے بانی صدر شیخ عبدالرحیم نے جاری کی۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس
Mob: 9860871766

# غزہ معاہدہ ملتوی کرنے کا اسرائیل کے پاس اب کوئی عذر نہیں

## امریکی صدر بائیڈن کا نیتن یاہو کو پیغام، 15 اگست سے جنگ بندی مذاکرات دوبارہ شروع کرنے اسرائیل رضامند

تل ابیب: اسرائیلی اخبار ''یدیعوت احرونوت'' نے ایک امریکی عہدیدار کے حوالے سے بتایا ہے کہ امریکی صدر جو بائیڈن نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کو آگاہ کیا ہے کہ غزہ معاہدہ کو ملتوی کرنے کا اب کوئی بہانہ نہیں ہے۔ مصر، قطر اور امریکہ کے بیان کے بعد غزہ میں زیر حراست افراد کے اہل خانہ نے اسرائیلی رہنماؤں اور نیتن یاہو سے معاہدہ مکمل کرنے اور یرغمالی افراد کو واپس لانے کا مطالبہ کا اعادہ کیا ہے۔ اسرائیل نے 15 اگست کو ثالثی کرنے والے ممالک قطر، مصر اور امریکہ کی درخواست پر غزہ پٹی میں جنگ بندی پر دوبارہ مذاکرات شروع کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ رضامندی کا یہ اعلان یاہو کے دفتر نے جمعرات کو کیا۔ حماس کے زیر کنٹرول غزہ پٹی میں شہری دفاع نے جمعرات کو بتایا کہ دو اسکولوں پر اسرائیلی بمباری میں کم از کم 18 افراد مارے گئے ہیں۔ 7 اکتوبر سے جاری اسرائیلی جارحیت میں اب تک 39699 فلسطینیوں کو شہید کر دیا گیا ہے۔ ایران نے اسرائیل پر مشرق وسطیٰ میں جنگ کو بڑھانے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ایران کی جانب سے تہران میں 31 جولائی کو حماس کے رہنما اسماعیل ہنیہ کے قتل کا جواب دینے کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے جس کے بعد خطے میں فوجی کشیدگی سے بچنے کیلئے تمام اطراف میں سفارتی کوششیں کی جارہی ہیں اور کشیدگی کا ذمہ دار اسرائیل کو قرار دیا جارہا ہے۔ جمعرات کو امریکہ، قطر اور مصر کے رہنماؤں نے اسرائیل اور حماس پر زور دیا کہ وہ جنگ بندی معاہدے پر اختلافات کو دور کرنے کیلئے اگلے ہفتے دوحہ یا قاہرہ میں مذاکرات دوبارہ شروع کریں۔ ایک مشترکہ بیان میں ثالثوں نے تنازعہ کے دونوں فریقوں پر زور دیا کہ وہ 15 اگست کو مذاکرات دوبارہ شروع کریں تاکہ باقی رہ جانے والے خلا کو پُر کیا جا سکے اور بغیر کسی تاخیر کے معاہدے پر عمل درآمد شروع ہو سکے۔ امیر قطر اور امریکی و مصری صدور کے دستخط شدہ متن میں کہا گیا ہے کہ فریم ورک معاہدہ اب میز پر ہے اور اس پر عمل درآمد کی تفصیلات کو حتمی شکل دینا باقی رہ گیا ہے۔ ہم ثالث کے طور پر کردار ادا کرنے کو تیار ہیں۔ اگر ضروری ہو تو عمل درآمد سے متعلق باقی معاملات کو طے کرنے کیلئے حتمی تجویز بھی پیش کی جا سکتی ہے۔ بائیڈن انتظامیہ کے ایک سینئر عہدیدار نے کہا ہے کہ ایسا نہیں ہے کہ معاہدہ اگلی جمعرات کو ہی دستخط کیلئے تیار ہو جائے گا۔ ابھی بہت کام ہونا باقی ہے۔ کئی مہینوں سے قطر مصر اور امریکہ کی حمایت سے پردے کے پیچھے مذاکرات کر رہا ہے۔ یہ مذاکرات غزہ میں جنگ بندی اور فلسطینی قیدیوں کے بدلے اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے تک پہنچنے کی کوششوں کا حصہ ہیں۔ جنگ کا متوقع خاتمہ ایک عبوری معاہدے کے گرد گھومتا ہے جو ابتدائی جنگ بندی سے شروع ہوتا ہے۔ حالیہ مذاکرات میں مئی کے آخر میں امریکی صدر جو بائیڈن کی طرف سے پیش کردہ فریم ورک پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس فریم ورک کو بائیڈن نے اسرائیلی تجویز کے طور پر بیان کیا تھا۔ تازہ ترین فریم ورک معاہدہ صدر بائیڈن کے پیش کردہ اصولوں پر مبنی ہے۔

### اسرائیل پر حملہ کی صورت میں ایران کو سنگین نتائج کا امریکی انتباہ

نیویارک: امریکی انتظامیہ کے ایک سینئر اہلکار نے جمعرات کو کہا کہ اگر ایران اسرائیل پر حملہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اسے سنگین نتائج کا سامنا کرنا ہوگا اور کشیدگی میں یہ اضافہ غزہ جنگ بندی کی کسی امید کو بھی خطرے سے دوچار کردے گا۔ بیروت میں اسرائیلی حملے میں حزب اللہ کے ایک سینئر فوجی کمانڈر فواد شکر کی ہلاکت کے ایک دن بعد تہران میں حماس کے رہنما اسماعیل ہنیہ کو قتل کر دیا گیا جس سے علاقائی کشیدگی میں خاصا اضافہ ہوا ہے۔

### شہباز شریف کی محمد یونس کو مبارکباد

اسلام آباد: وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے ماہر اقتصادیات پروفیسر محمد یونس کو بنگلہ دیش کی حکومت کے چیف ایڈوائزر کی حیثیت سے حلف اُٹھانے پر مبارکباد اور نیک تمناؤں کا پیغام دیا۔ جمعے کو سوشل میڈیا پر بھیجے جانے والے ایک پیغام میں وزیر اعظم نے کہا کہ وہ بنگلہ دیش کو ہم آہنگی اور خوشحالی پر مبنی مستقبل کی طرف گامزن کرنے کیلئے ان کی کامیابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں، پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان تعاون کو مزید وسعت دینے کیلئے ان کے ساتھ مل کر کام کرنے کے متمنی ہیں۔

### 'برٹش ایئرویز' کو نقصان کا خطرہ بیجنگ کیلئے پروازیں معطل

لندن: برطانوی فضائی کمپنی برٹش ایئرویز نے لندن سے بیجنگ کیلئے پروازوں کو معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ فضائی کمپنی کے مطابق جدید ترین ایئر لائن کیلئے اس روٹ پر مسافروں کی ضرورت یا مانگ کے ایشوز کے علاوہ روس کی طرف سے فضائی راستوں کی بندشوں کے مسائل بھی شامل ہیں۔ برٹش ایئرویز کے اعلان کے مطابق یہ پروازیں 26 اکتوبر سے معطل کی جائیں گی۔ روس اور یوکرین کے درمیان 24 فروری 2022 سے جنگ جاری ہے۔ تاہم ابھی اندازہ نہیں کیا جا سکتا کہ اکتوبر کے دوران روس یوکرین جنگ کی صورتحال کیا ہوگی۔ فضائی کمپنی کی ملکیت رکھنے والی کمپنی آئی اے جی ایس اے ' پروازیں نومبر 2025 تک روکے رکھے گی۔

### انتشار پھیلانے والوں کو کچل دیا جائے گا: محمد یونس

ڈھاکہ: بنگلہ دیش میں عبوری حکومت کے سربراہ کی حیثیت سے اپنے پہلے خطاب میں محمد یونس نے خبردار کیا کہ 'انتشار کا زہر' پھیلانے والوں کو قانون کی پوری طاقت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر پروفیسر محمد یونس نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ سازشیوں کے خلاف کریک ڈاؤن کریں گے کیونکہ ملک ہفتوں کے پرتشدد مظاہروں اور سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی معزولی کے بعد معمول پر آنے کیلئے جدوجہد کر رہا ہے۔ قوم سے اپنے پہلے خطاب میں یونس نے خبردار کیا کہ انتشار پھیلانے والوں کو قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھرپور طاقت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ سازش کرنے والوں نے ملک میں انتشار اور خوف کا ماحول پیدا کیا تاکہ طلبہ اور عوام کی بغاوت کے ذریعے ہماری دوسری آزادی کو ناکام بنایا جا سکے۔ انتشار ہمارا دشمن ہے، اور اسے جلد شکست دی جانی چاہیے۔

### الیکشن کا اعلان ہوتے ہی والدہ ملک لوٹ آئیں گی: فرزند شیخ حسینہ

ڈھاکہ/نئی دہلی: بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم حسینہ واجد کے بیٹے سجیب واجد جوائے کا کہنا ہیکہ عام انتخابات کا اعلان ہوتے ہی حسینہ واجد واپس اپنے ملک جائیں گی۔ ہندوستانی میڈیا کو انٹرویو میں حسینہ واجد کے بیٹے سجیب واجد جوائے کا کہنا تھا کہ حسینہ واجد عارضی طور پر ہندوستان میں مقیم ہیں۔ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت جیسے ہی انتخابات کی تاریخ کا اعلان کرے گی والدہ محترمہ واپس اپنے ملک جائیں گی۔

### پاکستان کے فوجی سربراہ کی امام مسجد نبویؐ سے پاک۔سعودی تعلقات پر اظہار اطمینان

ریاض: مسجد نبویؐ کے امام ڈاکٹر صلاح بن محمد البدیر نے آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر سے ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ مسجد نبویؐ کے امام نے جنرل ہیڈکوارٹرز (جی ایچ کیو) راولپنڈی میں آرمی چیف سے ملاقات کی جہاں پہنچنے پر جنرل عاصم منیر نے معزز مہمان کا خیر مقدم کیا۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، ملاقات کے دوران پاک سعودی تعلقات پر اطمینان کا اظہار بھی کیا گیا۔

### غزہ جنگ کی وجہ سے بچے جلدی بیماریوں میں مبتلا

غزہ: غزہ کے ہزاروں بچوں کی طرح تین سالہ یاسمین الشنبری نہ صرف اپنے چاروں طرف پھیلی جنگ کی ہلچل کا شکار ہے۔ اس کے ساتھ ہی اسے جلد کی بیماری نے پریشان کر رکھا ہے اور نجات کا کوئی راستہ نظر نہیں آرہا کیونکہ اسرائیل کے محصور علاقے میں ادویات کی شدید کمی ہے اور چند ہی ہاسپٹل کام کر رہے ہیں۔ 10 ماہ سے جاری جنگ کی وجہ سے غزہ کی پٹی میں صاف پانی نہیں اور امداد اور ادویات کی قلت اور ہر جگہ ناپختہ سیوریج کی غلاظت ہے جس سے جلد کی بیماریاں اور دیگر مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ یاسمین کے چہرے پر سرخ خارش والے دانے اور داغ پھیل گئے ہیں اور وہ ایک سوختہ، پرہجوم سکول میں اپنے والد کی گود میں بیٹھی ہے جو خود کو بے بس و بے کس محسوس کرتا ہے۔ یہاں انہوں نے شمالی غزہ کے جبالیہ شہری مہاجر کیمپ میں پناہ لے رکھی ہے۔ چھوٹے چھوٹے کیڑے اس کے چہرے کے گرد تیزی سے رینگ رہے تھے جبکہ باہر شدید گرمی میں کچرے کے ڈھیر گل سڑ رہے تھے۔ اس کے والد احمد الشنبری نے کہا کہ اس کے چہرے پر جلد کی بیماری کو اب تقریباً 10 دن ہو گئے ہیں اور یہ ختم نہیں ہوئی ہے۔ ہم نے اسے دینے کیلئے کوئی دوا نہیں چھوڑی۔ امید ہے کہ اس کا چہرہ صاف ہو جائے گا۔''غزہ میں ہلاکتوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور غزہ حکام کے مطابق تقریباً 40,000 فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔

### یونائیٹڈ ایئر لائنز کی تل ابیب کیلئے پروازیں بدستور معطل

نیویارک: یونائیٹڈ ایئر لائنز نے کہا کہ اس نے مستقبل قریب کے عرصے میں تل ابیب کیلئے اپنی پروازیں معطل کر دیں اور انہیں اس وقت دوبارہ شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جب وہ صارفین اور عملے کیلئے محفوظ ہوں۔ حماس اور حزب اللہ کے سینئر ارکان کی ہلاکت کے بعد خطے میں ممکنہ وسیع تر تنازعے کے خدشات میں بہت اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے عالمی سطح پر کئی ایئر لائنز ایرانی اور لبنانی فضائی حدود سے بچنے کیلئے اپنے نظام الاوقات پر نظرِ ثانی کر رہی ہیں جبکہ اسرائیل اور لبنان کیلئے پروازیں معطل بھی کر رہی ہیں۔ شکاگو میں قائم ایئر لائن نے سیکیورٹی وجوہات کے پیشِ نظر 31 جولائی کو اپنی روزانہ کی نیوارک، نیوجرسی۔ تل ابیب فلائیٹ سروس معطل کر دی۔

### اسرائیل کو اسلحہ کی فراہمی نہ روکی جائے: کملا ہیرس

واشنگٹن: امریکی صدارتی امیدوار اور موجودہ نائب صدر کملا ہیرس امریکی اتحادی اسرائیل کیلئے اسلحہ فراہمی پر پابندی کی حمایت نہیں کرتی ہیں۔ یہ بات جمعرات کے روز ان کے ایک اعلیٰ معاون نے کہی ہے۔ کملا ہیرس جب سے ماہ جولائی کے وسط سے ڈیموکریٹک پارٹی کی طرف سے جو بائیڈن کی جگہ پر صدارتی امیدوار بنی ہیں ان کے حوالے سے اسرائیل کے حق میں آنے والے ٹھوس اور اہم بیانات میں سے ایک ہے۔ ان کا یہ بیان اس واقعے کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے جب ان کی تین ہفتوں پر محیط انتخابی مہم کے دوران غزہ جنگ کے مخالفین اور فلسطینیوں کے حامیوں نے انہیں ایک ریلی میں گھیر لیا اور کے ساتھ نامناسب انداز اختیار کیا۔ کملا ہیرس نے ڈیٹرائٹ، مشی گن میں غزہ کی جنگ کے مخالفین کے ساتھ ریلی کے بعد ملاقات کی اور کہا میں نے اسرائیل کے ساتھ اسلحہ پابندی کا ایشو اٹھایا ہے۔ تاہم ان کے قومی سلامتی کیلئے مشیر فلکورڈن نے ایکس' پر کہا ہے کملا ہیرس اسرائیل کو اسلحہ فراہمی پر پابندی کی حمایت نہیں کرتی ہیں۔ 'مشیر برائے سلامتی نے کہا نائب صدر بڑی واضح ہیں کہ اسرائیل ایران اور ایرانی حمایت یافتہ گروپوں کے ساتھ لڑنے اور اپنے دفاع کا پورا حق رکھتا ہے۔ واضح رہے کملا ہیرس پر ڈیموکریٹس کی ایک بڑی تعداد کا دباؤ موجود ہے کہ وہ جو بائیڈن کی اسرائیل کھلی حمایت کی پالیسی کو تبدیل کریں۔ یہ ایشو مشی گن میں بطور خاص اہم ہے۔ جہاں عرب ووٹروں کی بھی بڑی تعداد موجود ہیں۔ مشی گن کے لوگ فلسطینیوں کے خلاف جنگ کے سخت مخالف ہیں۔ ریلی میں جب کملا ہیرس کو شرکا کی طرف سے بار بار تقریر کو روکا تو ہیرس نے کہا 'اگر آپ چاہتے ہیں کہ ٹرمپ جیت جائیں تو آپ سیدھے طریقے سے بات کریں۔ یہ کہتے ہوئے کملا کی آواز یہ کہتے ہوئے اونچی ہوتی گئی۔ احتجاجی شرکائے ریلی سے مخاطب تھیں کیونکہ کملا ہیرس کا اکثریت کے ان ووٹوں کی بھی بہت ضرورت ہے، جو پارٹی میں اکثریت میں اور اسرائیل کی حمایت کیلئے سرگرم ہیں۔ انہیں بعض اوقات اسرائیل کے حق میں پالیسی کی وجہ سے صدر جو بائیڈن سے زیادہ تنقید سننا پڑتی ہے۔

### برطانیہ میں بطور مسلم سیاستدان خود کو محفوظ نہیں سمجھتا: صادق خان

لندن: لندن کے پاکستانی نژاد میئر صادق خان نے انتہائی دائیں بازو کے فسادات اور

مظاہروں کے باعث اپنی پریشانی کا اظہار کر دیا۔ 10 روز سے جاری ان فسادات اور مظاہروں میں خاص طور پر تارکین وطن اور مسلمانوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ صادق خان نے اخبار ''گارڈین'' سے گفتگو میں کہا میں دکھی ہوں کیونکہ ان کی بیٹیوں کی نسل خوف محسوس کر رہی ہے۔ اخبار نے ان سے پوچھا کہ کیا وہ ایک مسلمان سیاستدان کے طور پر اپنے آپ کو محفوظ محسوس کرتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ واضح ہے کہ میں محفوظ نہیں ہوں۔ اس وجہ سے میں 24 گھنٹے پولیس کی حفاظت کے ساتھ رہتا ہوں۔ میئر کے الفاظ کے مطابق 2016 میں میرے انتخاب کے بعد سے اب تک مجھے مختلف دھمکیوں کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے۔ انہوں نے گزشتہ برس اسی اخبار کو بتایا تھا کہ 15 پولیس افسران کی ایک ٹیم میری اور خاندان والوں کی حفاظت کرتی ہے۔ پولیس ان کی اہلیہ 53 سالہ سعدیہ احمد کی بھی حفاظت کرتی ہے جس سے انہوں نے 1994 میں شادی کی تھی۔ صادق خان کی دو بیٹیاں انیسہ اور عمارہ ہیں۔

### ناروے کے سفیر سے سفارتی درجہ واپس لینے پر امریکہ کی اسرائیل پر تنقید

واشنگٹن: فلسطینی اتھارٹی کیلئے ناروے کے سفیر سے سفارتی درجہ واپس لیے جانے پر اسرائیل کو امریکہ کی طرف سے تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ امریکہ کی طرف سے جمعرات کے روز اپنے اتحادی اسرائیل پر سخت تنقید کرتے ہوئے امریکی ترجمان میتھیو ملر نے کہا ہے 'شرق اوسط میں ناروے کا کردار بہت اہم اور مفید رہا ہے۔ ان کا رپورٹرز سے گفتگو کرتے ہوئے مزید کہنا تھا کہ ناروے کا ایک طویل عرصے سے اسرائیل کی حکومت اور فلسطینی اتھارٹی کے درمیان رابطوں اور معاملات طے کرنے میں نمایاں حصہ رہا ہے۔ اس لیے ہم نہیں سمجھتے کہ ناروے کے سفیر کو اس طرح ان کی ذمہ داریاں انجام دینے سے روکنا مفید اور بہتری کیلئے ہو سکتا ہے۔ امریکی ترجمان میتھیو ملر نے ناروے کے امریکہ اور مشرق وسطی کیلئے کردار کو سراہتے ہوئے کہا اسی کی کوششوں سے 1993 میں اوسلو معاہدہ ممکن ہوا تھا اور وائٹ ہاؤس میں معاہدے کیلئے رہنما جمع ہوئے تھے جبکہ ابھی حال ہی میں محصولات کی وصولی اور تقسیم کے سلسلے میں بھی ناروے کا کردار رہا ہے۔ دوسری جانب اسرائیل نے اعلان کیا ہے کہ جن ملکوں نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا ہے ان کو سزا دینا ضروری ہے۔ واضح رہے ان ملکوں میں سپین اور آئرلینڈ بھی شامل ہیں۔ امریکہ کے مطابق وہ سمجھتا ہے کہ فلسطینی ریاست کو اس طرح تسلیم نہیں کیا جانا چاہیے تھا۔ مگر اسرائیل کو ان ملکوں کو سزا نہیں دینی چاہیے بلکہ ان سے بات چیت اور مذاکرات کرنے چاہئیں۔

### سعودیہ کی بغیر شاہ سلمان یا ولیعہد کابینہ کو اجلاس کے انعقاد کی اجازت

ریاض: سعودی عرب کے فرمانروا شاہ سلمان نے ایک شاہی فرمان جاری کیا ہے جس کے تحت کابینہ کو اپنی اور وزیر اعظم، اپنے بیٹے، ولیعہد شہزادہ محمد بن سلمان دونوں کی غیر موجودگی میں اجلاس طلب کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ مملکت کے فرمانروا، ولیعہد یا ان کے نائبین کی غیر موجودگی میں، کابینہ کی سربراہی کابینہ کے سب سے بڑے رکن کریں گے جو سلمان کے والد، مملکت کے بانی شاہ عبدالعزیز بن عبدالرحمن الفیصل آل سعود کی اولاد ہے۔ شاہی فرمان میں مزید کہا گیا کہ کابینہ جن فیصلوں کو جاری کرے گی ان پر چیئرمین دستخط کریں گے۔

### ایران، اسرائیل سے انتقام نہ لے: میکرون

پیرس: فرانسیسی صدر ایمانویل میکرون نے اپنے ایرانی ہم منصب مسعود پزشکیان سے فون پر بات کرتے ہوئے ان سے کشیدگی سے بچنے اور انتقام کے چکروں میں نہ پڑنے پر زور دیا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ وہ خطے میں کشیدگی سے بچنے کیلئے اپنی ہر ممکن کوشش کریں۔ انتقام کا سلسلہ بند ہونا چاہیے۔ ایلیسی پیلس کی جانب سے پریس کو جاری ایک بیان کے مطابق صدر میکرون نے کہا کہ ایران کو اپنی وفادار ملیشیاؤں پر پرزور دینا چاہیے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کریں تاکہ صورت حال کو ہوا دینے سے بچا جا سکے۔ میکرون نے زور دیا کہ خطے میں امن اور سلامتی لانے اور اعتماد سازی کیلئے پیرس ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔ اس حوالے سے ایران کی جانب سے بھی تعاون درکار ہے۔ ایران کو چاہیے کہ وہ اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں کا احترام کرے۔ اس سے قبل چہارشنبہ کو ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے اپنے فرانسیسی ہم منصب ایمانویل میکرون کے ساتھ ایک فون کال میں کہا کہ ان کا ملک اپنے مفادات اور سلامتی پر حملوں کے بارے میں خاموش نہیں رہے گا اور بین الاقوامی قوانین اور معاہدوں کے مطابق کارروائی کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تہران اسرائیل کو مناسب جواب دینے کا اپنا حق محفوظ رکھتا ہے۔ اس نے ہمارے مہمان کو ہماری سرزمین پر قتل کیا ہے اور یہ معمولی بات نہیں۔

### جرمنی میں امریکی میزائل تعیناتی منصوبہ سے جرمن شہریوں کو تشویش

برلن: ہر دوسرا جرمن شہری اس بارے میں فکرمند ہیکہ اگر امریکہ نے طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل جرمنی میں تعینات کیے تو روس کے ساتھ کشیدگی بڑھ جائے گی۔ ایک حالیہ سروے کے مطابق جرمن شہریوں کو اس بارے میں خاصی فکر لاحق ہے کہ اگر امریکہ نے طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل جرمنی میں تعینات کیے تو روس کے ساتھ کشیدگی بڑھ جائے گی۔ جولائی میں نیٹو کے سربراہی اجلاس کے موقع پر، یہ اعلان کیا گیا تھا کہ امریکہ کے ٹوماہاک کروز میزائل اور نئے تیار کردہ ایس ایم سکس ہائپرسونک ہتھیاروں کو 2026 سے جرمنی منتقل کیا جائے گا۔ یہ ہتھیار روس کے اندر دور تک کے مقامات کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔

### سعودی شہر 'بقیق'، بنجر صحرا سے تیل کی پیداوار والے مرکز میں تبدیل

ریاض: 85 سال قبل مشرقی سعودی عرب میں آتش فشاں ریگستان کے وسط میں واقع شہر ''بقیق'' ایک پرسکون شہر سے عالمی توجہ کے مرکز میں تبدیل ہو گیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس کی سرزمین میں تیل کی دریافت ہوئی ہے۔ اب یہ شہر سعودی عرب میں تیل پیدا کرنے والے سب سے اہم اڈوں میں سے ایک اور ایک مضبوط اقتصادی ستون بن گیا ہے۔ بقیق میں میں تیل کو صاف کرنے کی سہولیات، گیس پلانٹس، اور تیل کی پائپ لائنوں کا مرکز ہے جو تیل کو فیلڈز سے برآمدی بندرگاہوں تک پہنچاتا ہے۔ اس چھوٹے سے شہر کی کہانی اس وقت شروع ہوئی جب سعودی آرامکو نے 1940 میں ''بقیق'' فیلڈ کو دریافت کیا اور اس شہر کو کمپنی کے ملازمین کیلئے ہیڈکوارٹرز بنانے کا منصوبہ بنایا۔ یہیں سے شہر میں ترقی کی تحریک شروع ہوئی اور آج اس شہر میں سعودی عرب میں تیل کی پروسیسنگ کی سب سے بڑی سہولیات موجود ہیں دنیا کا سب سے بڑا تیل کنسریشن

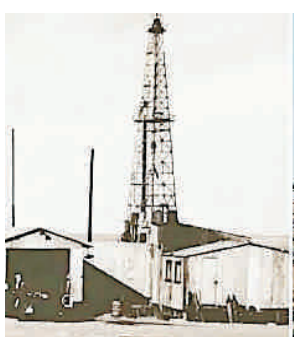

پلانٹ بھی یہیں موجود ہے۔ بقیق فیلڈ کی دریافت دمام کنویں نمبر 7 یا الخیر کنویں کی دریافت کے بعد ہوئی تھی۔ دمام کنویں نمبر 7 کو سعودی عرب میں مارچ 1938 عیسوی میں دریافت ہونے والا پہلا تیل کا کنواں سمجھا جاتا ہے، یہ ظہران سے چند میل شمال میں پہاڑی پر واقع ہے۔ اس آئل فیلڈ کو بقیق نام دینے کی وجہ موجودہ شہر بقیق کے شمال میں ''بقہ'' نام کے علاقہ کی موجودگی ہے۔ جب اس علاقے میں جائیں تو یہاں پانی کا ایک چشمہ ہوتا تھا۔ پانی کا چشمہ بننے کی وجہ سے اسے ''بقہ'' یعنی پانی کا چشمہ کہا جاتا تھا۔ یہ علاقہ اب بھی موجود ہے۔ یہ بہت سے قبائل کیلئے ایک منزل تھی جو قدیم زمانے میں اس علاقے میں آباد تھے۔ یہ خطہ اب بھی شہر کے ہمسایہ علاقوں کیلئے ایک اہم مرکز ہے۔ ان علاقوں میں الدغیمیہ، عین دار اور الجویہ شامل ہیں۔ ان علاقوں کے رہائشیوں کا تعلق معروف قبائل سے ہے جو اس خطے میں طویل عرصے سے مقیم ہیں۔ یہ قبائل ہواجر، عجمان، مرہ اور خوالد ہیں۔

### پولیس کو ہنوز ہائی الرٹ پر رہنے کیئر اسٹارمر کی ہدایت

لندن: انگلینڈ اور شمالی آئرلینڈ سے تقریباً 500 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے جبکہ 150 افراد کیخلاف شرپسندی اور انتشار پھیلانے کا الزام عائد کیا گیا ہے جو ساؤتھ پورٹ میں چاقو حملوں کے بعد شروع ہوا تھا۔ وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کوبرا میٹنگ کے اجلاس کی قیادت کرتے ہوئے کہا کہ ہر وقت ہائی الرٹ پر رہنے کی ضرورت ہے۔ موصوف نے اس موقع پر پولیس سربراہان، لا انفورسمنٹ عہدیدار اور دیگر متعلقہ افسران کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پولیس اہلکاروں کی بروقت تعیناتی سے حالات مزید بگڑنے سے بچ گئے۔ دوسری طرف بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کچھ عہدیداروں نے کہا کہ حکومت اب بھی حالات پر کڑی نظر رکھے ہوئے تاکہ موجودہ حالات کو کوئی بھی شرپسند بگاڑنے کی کوشش نہ کرے۔

### طالبان کی قید سے اپنے شہریوں کی رہائی ہماری پہلی ترجیح: امریکہ

واشنگٹن: امریکی شہری راین کوربیٹ، محمود حبیبی اور جارج گلیزمین گزشتہ دو سال سے طالبان کی قید میں ہیں۔ واشنگٹن کی جانب سے ان کی رہائی کیلئے ابھی تک کی جانے والی کوششیں کارآمد ثابت نہیں ہو سکیں۔ امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ افغان طالبان کے ساتھ ہر رابطے میں اُن کے زیر حراست تین امریکی شہریوں کا معاملہ اٹھایا جاتا ہے اور ان کی رہائی یقینی بنانا واشنگٹن کی اولین ترجیح رہے گی۔ امریکی شہری راین کوربیٹ اور محمود حبیبی کو اگست 2022 میں طالبان کے کابل پر قبضہ کے ایک سال بعد الگ الگ حراست میں لیا گیا تھا۔ ایک تیسرے امریکی شہری جارج گلیزمین کو بھی اسی سال افغانستان کی سیاحت کے دوران حراست میں لیا گیا تھا۔ ملر نے جمعرات کو ایک پریس بریفنگ میں کہا کہ ہمیں افغانستان میں غیر منصفانہ طور پر حراست میں لیے گئے امریکیوں محمود، راین اور جارج گلیزمین کی خیریت کے بارے میں گہری تشویش ہے اور طالبان کے ساتھ ہونے والے ہر رابطے پر ان کی حراست کا معاملہ اٹھاتے ہیں۔ ملر کا یہ بیان 10 اگست کو کوربیٹ اور حبیبی کی نظر بندی کے دو سال مکمل ہونے پر سامنے آیا ہے۔ ملر نے کہا کہ انہیں گھر لانا امریکہ کیلئے ایک اولین ترجیح رہے گا اور ہم ان کی رہائی کیلئے کام کر رہے ہیں۔ تشدد کے خلاف اقوام متحدہ کے خصوصی معاون نے جون میں کہا تھا کہ کوربیٹ کی صحت کو ناقابل تلافی نقصان حتی کے موت سے بچانے کیلئے فوری طبی امداد کی ضرورت ہے۔

### الحدیدہ پر اسرائیلی حملے کا جواب ضرور دیں گے: حوثی

صنعاء: یمن کے حوثی رہنما نے جمعرات کے روز پرزور انداز میں کہا ہے کہ اسرائیل کی طرف سے 20 جولائی کو الحدیدہ پر کیے گئے حملے کا جواب ضرور دیا جائے گا کہ یہ ہمارے لیے لازم ہے۔ خیال رہے اس حملے کے نتیجہ میں 9 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب خطہ بری طرح کشیدگی کی لپیٹ میں آچکا ہے۔ اسرائیل کی بیروت اور تہران میں دو اہم شخصیات کی ہلاکتوں میں انوالومنٹ ' کے نتیجے میں کشیدگی تیزی سے بڑھی ہے۔ ایران اور حزب اللہ نے اسرائیل سے ان واقعات کا بدلہ لینے کا کہہ کر خطے میں جنگی خطرات اور بڑھا دیے ہیں۔ جبکہ اسرائیل جو پہلے سے جنگ کیلئے تیار ہے، امریکی جنگی کمک بھی اس کیلئے خطے میں پہنچ چکی ہے۔ اب حوثی رہنما کا یہ بیان کشیدگی کی فضا میں مزید اضافے کا باعث بنے گا۔ حوثی رہنما عبدالملک الحوثی نے ایک ٹی وی تقریر میں کہا ہے کہ 20 جولائی کو اسرائیل نے الحدیدہ بندرگاہ پر حملہ کر کے ایندھن ذخیرہ کرنے والے ٹینکوں کو ہدف بنایا تھا۔ اس لیے یہ ہمارے لیے لازم ہے کہ ہم اس کا جواب دیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیل کے ساتھ ہماری جنگ اس وقت عروج پر ہے۔ خیال رہے ایران کے حمایت یافتہ عسکری گروپوں میں حوثیوں نے بحری راستوں پر اسرائیل اور اس کے اتحادیوں کے جہازوں کو نشانہ بنانے کا سلسلہ پچھلے نومبر سے شروع کر رکھا ہے اور اس میں آئے روز شدت اور جدت پیدا ہوئی ہے۔ حوثیوں کی طرف سے اب تک کہا گیا ہے کل 177 جہازوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ حوثیوں کے یہ حملے بحیرہ احمر، باب المندب اور خلیج عدن کی طرف کیے جا رہے ہیں۔ عبدالملک الحوثی نے کہا اسرائیلی حملوں کے جواب دینے میں تاخیر ایران اور ہمارے علاقائی اتحادی کی حکمت عملی کا حصہ ہے کہ ہم جب چاہیں گے اور جہاں چاہیں گے حملہ کریں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا اس تاخیر کی بلاشبہ یہ بھی وجہ ہے کہ اسرائیل اور اس کے اتحادیوں کو مؤثر رد عمل دینا چاہتے ہیں اور یہ فیصلہ سب نے مل کر کیا ہے۔ پچھلے تقریباً دو ہفتے تک حوثیوں نے اسرائیل پر حملے روکنے کے بعد سے دوبارہ حملے شروع کیے ہیں۔ حوثی سربراہ کا یہ بیان ان حملوں کے دوبارہ شروع ہونے کے بعد سامنے آیا ہے۔

### کینیڈا کا سفارتی عملے کے اہل خانہ کو اسرائیل سے نکالنے کا فیصلہ

ٹورنٹو: کینیڈا کی حکومت نے بدھ کے روز کہا کہ شرقِ اوسط میں وسیع تنازعہ کے خدشے کی بنا پر اپنے سفارت کاروں کے اہل خانہ کو اسرائیل سے نکالنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حماس کے رہنما اسماعیل ہنیہ اور سینئر حزب اللہ کمانڈر فواد شکر کی ہلاکت کے بعد ایران اور حزب اللہ کے ساتھ اسرائیل کی حالیہ کشیدگی سے خطے میں وسیع تر تنازعہ کے خدشات پیدا ہوئے ہیں جو پہلے ہی غزہ پر اسرائیل کے حملے کی وجہ سے شدید بحران کا شکار ہے۔ اس جنگ میں دسیوں ہزار افراد ہلاک اور زخمی ہوئے اور بڑے پیمانے پر بھوک سمیت انسانی بحران پیدا ہوا ہے۔ کینیڈین پریس کے مطابق گلوبل افیئرز کینیڈا نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے سفارت کاروں کے بچوں اور سرپرستوں کی کسی محفوظ تیسرے ملک میں عارضی منتقلی کی منظوری دے دی ہے۔ مزید کہا گیا ہے کہ مغربی کنارے اور بیروت میں رام اللہ میں تعینات سفارتکاروں کے زیرِ کفالت افرادان کے ساتھ رہائش پذیر نہیں ہیں۔

## چیف منسٹر یوتھ ورک ٹریننگ اسکیم کے تحت

# کلکٹر کے ذریعہ 47 امیدواروں میں تقرری مکتوب تقسیم

پربھنی: 9/اگست ( ورق تازہ نیوز) کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے آج پربھنی ضلع میں چیف منسٹر یوتھ ورک ٹریننگ اسکیم کے تحت پہلی ملازمت میٹنگ میں 47 امیدواروں میں انتخابی کاغذات تقسیم کئے۔ اس اجتماع کا اہتمام شاردا کالج میں کیا گیا تھا۔ اس موقع پر ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر محترمہ انورادھا دھلکاری، سب ڈویژنل آفیسر دتو شیوالے، سب ڈویژنل آفیسر مسز سنگیتا چوہان، پرنسپل مسز دیش پانڈے اور وائس پرنسپل شری بھی موجود تھے۔ واگھمارے کے ساتھ ساتھ سکل ایمپلائمنٹ انٹرپرینیورشپ اینڈ انوویشن ڈیپارٹمنٹ کے اسسٹنٹ کمشنر پرشانت کھنڈارے بھی موجود تھے۔ کلکٹر شری گاوڑے نے اپنے خطاب میں کہ حکومت کے مختلف دفاتر کو چاہیے کہ وہ اپنی افرادی قوت کو اپنی منظور شدہ آسامیوں کے 5 فیصد کی حد تک ڈسٹرکٹ سکل ڈیولپمنٹ، ایمپلائمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ ڈیپارٹمنٹ میں رجسٹر کریں۔ چیف منسٹر یوتھ ورک ٹریننگ اسکیم کے ذریعے دستیاب افرادی قوت کو ان کی تعلیمی قابلیت کے مطابق اگلے 6 ماہ تک کام اور معاوضہ ملے گا۔ اس اجتماع میں بے روزگار امیدواروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس پروگرام میں ضلع کے 15 مختلف سرکاری دفاتر کے 191 اپرنٹس امیدواروں کی درخواستوں کی جانچ پڑتال کی گئی اور اس جانچ پڑتال سے 47 بے روزگار امیدواروں کا انتخاب کلکٹر شری گاوڑے کے ذریعہ نامزدی تقرری کا مکتوب دیا تھا۔

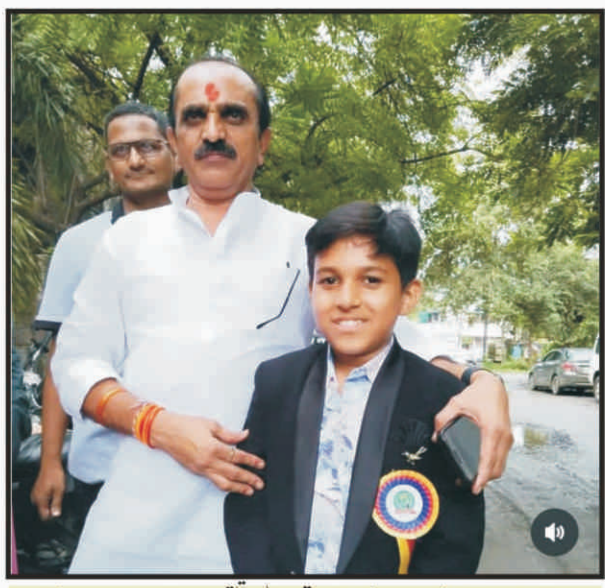

روزنامہ ''ورق تازہ'' کے تیس سالہ جشن کے موقع پر ہوٹل اتیتھی میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ناندیڑ حلقہ جنوب کے ایم ایل اے موہن راو ہمبرڈے کا ناندیڑ کے معروف یوٹیوب ویلاگر غفران نبیل نے خیر مقدم کیا۔

## اولمپکس: ارشد ندیم اور نیرج چوپڑا کی ماؤں نے بھی دل جیت لئے

چنڈی گڑھ: اولمپکس 2024 میں پاکستانی کھلاڑی ارشد ندیم نے ریکارڈ تھرو کر کے گولڈ میڈل حاصل کیا ہے، جبکہ مقابلہ میں شامل دفاعی چمپئن نیرج چوپڑا کو چاندی کا تمغہ حاصل ہوا۔ دریں اثنا، نیرج چوپڑا کی والدہ سروج دیوی اور ارشد ندیم کی والدہ رضیہ پروین نے اپنے بیانات سے سب کے دل جیت لئے ہیں۔ سروج دیوی نے ارشد کو بھی اپنا بیٹا قرار دیا، وہیں رضیہ پروین نے کہا کہ وہ نیرج چوپڑا کے لئے بھی دعا گو ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان کے ارشد ندیم نے ریکارڈ 92.97 میٹر کی تھرو کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ ہندوستان کے نیرج چوپڑا نے 89.45 میٹر کی تھرو کے ساتھ دوسرا مقام حاصل کیا۔ گریناڈا کے اینڈرسن پیٹرز نے 88.54 میٹر کی تھرو کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کیا۔ اس موقع پر ایتھلیٹ نیرج چوپڑا کی فیملی کی جانب سے میڈیا پر تبصرہ کیا گیا۔ نیرج چوپڑا کی والدہ سروج دیوی بیٹے کے چاندی کے تمغے پر خوش دکھائی دیں۔ نیرج چوپڑا کی والدہ نے ارشد ندیم کو بھی 'اپنا بیٹا' قرار دے دیا ہے، ان کا کہنا تھا، ''ہم بے حد خوش ہیں، ہمارے لیے چاندی کا تمغہ بھی سونے کے مترادف ہے۔ سونے کا تمغہ حاصل کرنے والا بھی میرے بیٹے جیسا ہی ہے، محنت کرتا ہے۔ وہ زخمی تھا، مگر ہم بچے کی پرفارمنس سے خوش ہیں۔ میں اپنے بچے کے لیے اس کی پسندیدہ ڈش بناؤ ں گی۔'' جبکہ نیرج کے والد کا کہنا تھا کہ مجھے میرے بیٹے کی پرفارمنس پر فخر ہے، ساتھ ہی نیرج کے والد نے اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ آج پاکستان کا دن تھا، جبکہ والد نے نیرج کی انجری کو ہار کی وجہ قرار دے دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا، ''ہر کسی کا دن ہوتا ہے، آج پاکستان کا دن تھا۔ مگر ہمارے بیٹے نے چاندی کا تمغہ جیتا ہے، یہ ہمارے لیے فخر کی بات ہے۔''

## جامعہ ملیہ اسلامیہ کی زمین فروخت کرنے کے ملزم سابق کارگزار وائس چانسلر پروفیسر اقبال حسین معطل

نئی دہلی: جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق کارگزار وائس چانسلر اور فیکلٹی آف لاء کے پروفیسر اقبال حسین کے خلاف بڑی کارروائی کا معاملہ سامنے آ رہا ہے۔ انھیں جامعہ کی زمین کو غلط طریقے سے فروخت کرنے کے الزام میں معطل کر دیا گیا ہے۔ اقبال حسین پر یہ کارروائی جامعہ کے موجودہ کارگزار صدر پروفیسر محمد شکیل نے عہدہ کے غلط استعمال کا الزام عائد کرتے ہوئے کی ہے۔ پروفیسر اقبال حسین کے خلاف ہوئی اس کارروائی سے متعلق نوٹیفکیشن 8 اگست کو جاری ہوا ہے۔ جامعہ نے اپنے آفیشیل حکم میں کہا ہے کہ یونیورسٹی نے اقبال حسین کے خلاف جانچ شروع کر دی ہے، جو فیکلٹی آف لاء کی شکل میں کام کر رہے تھے۔ اس جانچ کی صدارت ہائی کورٹ کے موجودہ یا سبکدوش جج کے ذریعہ کیے جانے کا امکان ہے۔ نوٹیفکیشن میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اقبال حسین کے خلاف جانچ زیر التوا ہے۔ ایسے میں انھیں آئندہ حکم تک لاء فیکلٹی میں جانے سے روک دیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ معطلی کی مدت کے دوران پروفیسر اقبال حسین اہل اتھارٹی سے اجازت لیے بغیر ہیڈ کوارٹر نہیں چھوڑیں گے۔ پروفیسر اقبال حسین کی طرف سے اس معطلی اور الزامات پر فوری کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ غلط طریقے سے جامعہ کی زمین فروخت کیے جانے کا نوٹس لیتے ہوئے یونیورسٹی کی ایگزیکیٹو کونسل نے گزشتہ ماہ ایک میٹنگ کی تھی جس میں کچھ اہم فیصلے لیے گئے تھے۔

## آل انڈیا میمن جماعت فیڈریشن ڈیزاسٹر مینجمنٹ برانچ کی طرف سے

# آگاہی پروگرام کا کامیاب انعقاد

ناندیڑ:9/اگست ( ورق تازہ نیوز ) آل انڈیا میمن فیڈریشن-ڈیزاسٹر مینجمنٹ برانچ، اور کلکٹریٹ، ناندیڑ کے تعاون سے 6/اگست 2024 کو مدینۃ العلوم ہائی اسکول، ناندیڑ میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ بیداری پروگرام کا اختتام عمل میں آیا۔ پروگرام کا مقصد شہریوں، طلباء کو ڈیزاسٹر مینجمنٹ (قدرتی آفات سے بچانے) اور روزمرہ کی زندگی میں اس کی اہمیت سے آگاہ کرنا تھا۔ تقریب میں انیس میمن، ابراہیم پیرانی اور جاوید لنگرا کے ساتھ منتظمین فیروز پوچی اور مکرانی ابراہیم نے شرکت کی۔ یہ پروگرام جے ایف کے صدر اقبال میمن افسر، نائب صدر غلام محمد مٹھو بھائی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ برانچ کے چیئرمین عبدالرزاق ورشانی کی رہنمائی میں منعقد کیا گیا تھا۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ونگ کے چیئرمین عبدالرزاق ورشانی نے کہا، "ہم آفات سے بچنے والی کمیونٹیز کی تعمیر کے لیے پرعزم ہیں اور یہ پروگرام اس مقصد کو حاصل کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔" طلباء اور شہریوں کی ایک بڑی تعداد نے اس اقدام پر پرجوش ردعمل کا اظہار کیا اور اس اقدام پر اظہار تشکر کیا۔

## آج اور کل قانون ساز اسمبلی کے لیے خصوصی ووٹر رجسٹریشن مہم

## 20 اگست تک ووٹر بننے کا موقع

ناندیڑ:10 اگست بروز ہفتہ اور 11 اگست بروز اتوار کو ضلع بھر میں ووٹر رجسٹریشن کی خصوصی مہم چلائی جارہی ہے تاکہ 18 سال سے زائد عمر کے ایسے شہریوں کے ناموں کو خارج کیا جاسکے جو ووٹنگ لسٹ میں شامل نہیں ہیں یا جن کے نام گھروں میں فوت ہو چکے ہیں۔ کلکٹر ابھیجیت راوت نے اس میں حصہ لینے کی اپیل کی ہے۔ ڈرافٹ ووٹر لسٹ کی دوسری نظر ثانی مہم 6 اگست سے ضلع میں شروع ہو گئی ہے۔ ووٹر رجسٹریشن کی خصوصی مہم دو تعطیلات، ہفتہ اور اتوار، کل، 10 اگست اور اس کے اگلے دن، 11 اگست کو چلائی جائے گی۔ اس کے علاوہ یہ مہم اگلے ہفتے 17 اور 18 اگست کو چلائی جائے گی۔ اگر آپ کا نام ووٹر لسٹ میں نہیں ہے تو 20 اگست کو رجسٹر کرنے کی آخری تاریخ ہے۔ 20 اگست تک یہ معلوم کرنے کا موقع ہے کہ آپ کے نام قانون ساز اسمبلی میں ووٹنگ کے لیے ووٹنگ لسٹ میں ہیں اور اپنے اعتراضات اور دعوے درج کر سکتے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے درخواست کی ہے کہ واضح رہے کہ یہ عمل 30 اگست کو مکمل ہو جائے گا اور اس کے بعد حتمی فہرست میں شامل ووٹر ہی اسمبلی انتخابات میں ووٹ ڈال سکیں گے۔ ضلع انتظامیہ نے ناندیڑ ضلع کے نو اسمبلی حلقوں یعنی کنوٹ، ہدگاؤں، بھوکر، ناندیڑ شمالی، ناندیڑ، جنوبی، لوہا، نائگاؤں، دیگلور اور مکھیڈ کے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کل پولنگ سینٹر پر دستیاب بی ایل او سے درخواست فارم بھریں۔

## باندرہ مشرق کی ریاستی حکومت کی زمین پر محکمہ ریلوے کا قبضہ

## سچن ساونت کی قیادت میں ڈویژنل ریلوے منیجر سے ملاقات

ممبئی: باندرہ مشرق میں باندرہ ریلوے اسٹیشن سے متصل نوپاڑہ، بہرام پاڑہ اور غریب نگر بستی کی زمین کی ملکیت کا معاملہ ایک بار پھر سرخیوں میں ہے۔ ریاستی حکومت کی ملکیت والی اس زمین پر محکمہ ریلوے کا قبضہ ہے جس کی وجہ سے یہاں کے باشندوں کو شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ وہاں کے مکینوں کے مسائل کے حل کے لیے کانگریس کے جنرل سکریٹری و ترجمان سچن ساونت کی قیادت میں مکینوں کے ایک وفد نے ڈویژنل ریلوے منیجر (ڈی آر ایم) سے ملاقات کی ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری سچن ساونت نے ڈی آر ایم سے ملاقات کے دوران اس

علاقے کے مسائل کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ نوپاڑا کے قریب گیٹ نمبر 19 کے بند ہونے کی وجہ سے مکینوں کو پیش آنے والی پریشانیوں کو دور کرنے کے لیے وہاں پر سب وے کی تعمیر پر غور کیا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گیٹ نمبر 18 کے قریب ہجوم اور ٹریفک کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے ٹرمینل پر جانے والے فریز کو ایک ریمپ تیار کر کے اس کو نوپاڑہ کے نزدیک اتارا جائے۔ سچن ساونت نے ڈی آر ایم سے ملاقات کے دوران یہ بھی مطالبہ کیا کہ غریب نگر کے عوام کو بجلی کے میٹر کی فراہمی کے لیے این او سی دیا جائے نیز نوپاڑہ و بہرام پاڑہ کے ترقیاتی کاموں کے لیے فوری طور پر این او سی دیا جائے۔ اس ملاقات کے دوران جو ڈی آر ایم کے توسط سے محکمہ ریلوے سے جو مزید مطالبات کیے گئے ان میں نوپاڑا کی طرف جانے والے قبرستان و سمشان کے روڈ کی خستہ حالت کے پیش نظر وہاں ایم پی فنڈ سے کام کرنے کے لیے این او سی دیا جائے۔ باندرہ اسٹیشن کی کھار سمت میں کوئی فٹ اوور برج نہیں ہے۔ یہ تجویز پیش کی گئی کہ وہاں پر ایک فٹ اوور برج تعمیر کرنے کے لیے ریاستی حکومت اور بی ایم سی کو ایک تجویز بھیجی جائے۔ بہرام پاڑہ و نوپاڑا کی زمین ریاستی حکومت کی ہے اور اس زمین پر ریلوے نے غلط طریقے سے قبضہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں کانگریس لیڈر سچن ساونت کی قیادت میں وہاں کے مکینوں کے وفد کی کلکٹر سے ملاقات کے بارے میں اطلاع دیتے ہوئے ریاستی حکومت کے ساتھ تعاون کرنے اور لوگوں کو راحت فراہم کرنے میں مدد کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس ملاقات کے دوران یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ گیٹ نمبر 18 کے سامنے جمع ہونے والے پانی سے لوگوں کو راحت دیا جائے۔ ڈی آر ایم سے ملاقات کرنے والے اس وفد میں نوپاڑہ، بہرام پاڑہ، غریب نگر اور گھاس بازار کے سرکردہ لوگ شریک رہے۔

# ناندیڑ میں کل ۱۱/اگست کو کانگریس کا اہم اجلاس

## ریاستی اسمبلی چناؤ کی تیاریوں کا لیا جائے گا جائزہ

ناندیڑ۔ ۹/اگست ( نامہ نگار ): مہاراشٹرا میں آئندہ اکتوبر میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں انتخابات کی تیاری کے سلسلہ میں مہاراشٹرا پردیش کانگریس کمیٹی کی جانب سے مراٹھواڑہ اور ودربھ علاقوں کا دورہ پارٹی اعلیٰ قائدین نے طئے کیا ہے۔ آج ۱۰/اگست سے دورہ کا آغاز ہونے جارہا ہے۔ لاتور میں لاتور، عثمان آباد، بیڑ ان تین اضلاع کی اہم میٹنگ رکھی گئی ہے۔ ناندیڑ میں کل ۱۱/اگست بروز اتوار کو صبح ۱۰/بجے سے بھکتی لانس مالیگاؤں روڈ ناندیڑ میں جائزہ اجلاس رکھا گیا ہے۔ اس اجلاس میں مہاراشٹرا کے انچارج رمیش چینی تھلا، ریاستی صدر نانا پٹولے، سابق چیف منسٹر پرتھوی راج چوہان، اپوزیشن لیڈر وجے وڑیٹی وار، اسمبلی لیڈر بالا صاحب تھورات، قومی جنرل سکریٹری مکند واسنک، سابق وزیر عارف نسیم خان، ستیج پاٹل، چندر کانت ہنڈورے، امیت دیشمکھ و دیگر اعلیٰ قائدین شرکت کرنے والے ہیں۔ ناندیڑ میں ہونے والے تین اضلاع کی میٹنگ کی تیاریاں رکن پارلیمنٹ وسنت چوہان، ضلع صدر بیٹ موگرے کر، بی آر کدم، شہر صدر عبدالستار کی قیادت میں کی جارہی ہے۔ اس جائزہ اجلاس میں ناندیڑ ضلع کے ۹/اسمبلی حلقوں کے متعلق بھی تبادلہ خیال ہوگا۔ کانگریس کے موجودہ ارکان اسمبلی، سابق ارکان اسمبلی، ضلع و شہر کمیٹی کے عہدیداران، کانگریس پارٹی کے تمام فرنٹ اور سیل کے عہدیداران اور ان کی کمیٹی کے ذمہ داران اس میں شرکت کریں گے۔

## مفتی خلیل احمد کا عہدہ امارت جامعہ نظامیہ پر انتخاب

ابنائے جامعہ نظامیہ، شریعت پناہ بلدہ اور سیف الاسلام کی جانب سے تہنیت

حیدرآباد 9/گسٹ -( راست ) مفکر اسلام زین الفقہا حضرت علامہ مفتی خلیل احمد انوار اللہی صاحب قبلہ دامت برکاتہم شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ کے امیر جامعہ منتخب کئے جانے پر چہارشنبہ 7/ گسٹ بعد نماز ظہر کمیٹی ہال جامعہ نظامیہ میں حضرت مولانا محمد بشیر محی الدین صدیقی صدر نشین مجلس ابنائے جامعہ نظامیہ، حضرت مولانا قاضی میر قادر علی صدر قاضی شریعت پناہ بلدہ، حضرت مولانا ابوعمار عرفان اللہ شاہ نوری سیفی صدر نشین مرکزی انجمن سیف الاسلام، مولانا سید عبدالصمد نظامی نائب صدر مجلس ابنائے جامعہ نظامیہ اور مولوی قاضی میر محمد علی نجیب نے مفکر اسلام مفتی خلیل احمد صاحب کی اعلی علمی، تنظیمی مدبرانہ صلاحیتوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے عہدہ امارت پر فائز ہونے کی مسرت میں شال پوشی وگل پوشی کی انہوں نے توقع ظاہر کی کہ مفتی خلیل احمد صاحب کی امارت میں جامعہ نظامیہ ترقی اور عروج کی نئی منزلیں طے کرے گا مولانا مفتی خلیل احمد نے علمائے کرام سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ آج ملک کے حالات بدل رہے ہیں ہمیں اب جلسے، جلوس اور نعرہ بازی سے ہٹ کر ملک اور اپنے تحفظ کی فکر کرنی چاہئے، نت نئے مسائل اور چیلنجز ہمارے سامنے ہیں ان مسائل کا حل اور ان چیلنجز کا جواب ہمیں مل جل کر تلاش کرنا ہے- انہوں نے مزید کہا کہ جامعہ نظامیہ ان شاء اللہ اپنی ڈیڑھ سو سالہ دیرینہ اور شاندار روایات کے ساتھ آگے بڑھے گا اور ترقی کرے گا- اس موقع پر مولوی احمد محی الدین خان معتمد جامعہ نظامیہ اور قاری غلام محمود حمزہ شاذلی بھی موجود تھے۔

## آفت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے اتوار کو ریلی اور میراتھن کا اہتمام

ناندیڑ:9/اگست ( ورق تازہ نیوز ) ریاست میں پیش آنے والی مختلف آفات کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کرنے کے لیے اتوار

11 اگست 2024 کو صبح 7 بجے ریلی/ میراتھن پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس میراتھن ریلی میں نیشنل کیڈٹ کور، نیشنل سروس اسکیم، ڈیزاسٹر فرینڈز، ہوم گارڈ اور اسکاؤٹ گائیڈ، ریونیو اور دیگر محکموں کے افسران شرکت کریں گے۔ اتوار 11 اگست کو صبح 7 بجے کلکٹریٹ سے اسٹیڈیم ناندیڑ تک پولیس سپرنٹنڈنٹ کے دفتر تک ریلی، میراتھن کا انعقاد کیا گیا ہے۔ یہ عوامی آگاہی حکومتی فیصلے میں مذکور مختلف تشہیر شدہ تنظیموں کے ذریعے کی جائے گی۔ تاہم ضلعی انتظامیہ نے اپیل کی ہے کہ سب اس ریلی میں شرکت کریں۔

## مسلم پرسنل لا بورڈ وقف ترمیمی بل کے سلسلہ میں

## جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی سے ملاقات کرے گا: مولانا فضل الرحیم مجددی

نئی دہلی:9/ اگست۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے وقف ترمیمی بل 2024 کے سلسلہ میں طے کیا کہ تمام اپوزیشن پارٹیوں کے سربراہان اور این ڈی اے کی حلیف پارٹیوں کے نمائندوں اور ذمہ داروں سے ملاقات کی جائے یہ اطلاع آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا محمد فضل الرحیم مجددی نے اپنے پریس بیان میں دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگست 2024 کے شروع میں بورڈ کے ذمہ داران، ملی جماعتوں کے سربراہان اور لیگل کمیٹی کے ارکان کی ایک آن لائن میٹنگ صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں اس ضمن میں فیصلہ کیا گیا۔ اور اس فیصلے پر فوری عمل کرتے ہوئے ملاقات کا اہتمام کیا گیا اور انہیں اس بل کے مفاسد اور نقصانات سے بھی واقف کرایا گیا نیز تمام مسلم ارکان پارلیمان و دیگر سیاسی سربراہان کو خطوط بھی بھیجے گئے۔ اس بل میں وقف ایکٹ کو کمزور کرنے، وقف جائیدادوں پر قبضے کی راہ ہموار کرنے، وقف بورڈوں کی حیثیت گھٹانے، وقف ٹریبونل اور سروے کمشنروں کے اختیارات کلکٹروں اور پٹواریوں کو منتقل کرنے کے علاوہ کئی ایسی ترمیمات لائی جارہی ہیں جس سے کہ وقف ایکٹ کی معنویت اور افادیت گھٹ کر رہ جائے گی۔ اسی طرح صرف وقف ایکٹ کا نام نہیں بدلا جارہا بلکہ سینٹرل وقف کونسل اور وقف بورڈوں میں مختلف لوگوں کی نمائندگی کے لئے بھی ایسا ضابطہ لایا جارہا ہے جس سے کہ ان دونوں اداروں کی گرفت ڈھیلی پڑ جائے۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ حکومت کے اس اقدام کی سختی سے مخالفت کرتا ہے اور حزب اختلاف کی جماعتوں اور این ڈی اے میں شامل بی جے پی کی حلیف جماعتوں سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ حکومت کو اپنے مکروہ مقاصد میں کامیاب نہ ہونے دیں۔ بحمد للہ اس ملاقات اور خط کا بڑا فائدہ ہوا۔ اور تقریباً تمام ہی اپوزیشن پارٹیوں نے اس بل کے خلاف آواز بلند کی، بورڈ ایوان قانون کے ان نمائندوں کا شکرگزار ہے جنہوں نے دستور کے تقاضوں کی پاسداری کی اور اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے اپنی آواز بلند کی۔ لیکن ہم محسوس کرتے ہیں کہ ابھی ان کا کام ختم نہیں ہوا ہے۔ جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی میں اپوزیشن اور حلیف جماعتوں کے ممبران کو بھرپور کوشش کرنی چاہیے کہ اس بل کی تمام غلط اور نقصاندہ ترمیمات کو منسوخ کروائیں اور اسی کے ساتھ جنرل سکریٹری بورڈ نے بورڈ کے ان ارکان کا بھی شکریہ ادا کیا ہے

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔